

ستمبر ۲۰۰۵

سید انتظار حسین شاہ

بیاد حضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

بانی ادارہ منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین شاہ زنجانی قدس سرہ العزیز

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت



جلد نمبر 58 | SEPTEMBER 2005 | شمارہ نمبر 6

چیف ایڈیٹر	شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی
مینجنگ ایڈیٹر	سیدہ ایس زنجانی
سب ایڈیٹرز	شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

مجلس مشاورت
- مخدوم سید چن پیر قادری
- چودھری واجد علی خان
- سید محمد رضا زیدی
- پروفیسر توفیق بٹ
- مخدوم سید افضال حسین شاہ زنجانی
- ڈاکٹر اجمل نیازی
- علامہ صمصام الدین
- محمد سلیم نقشبندی

جانشین خاندان زنجانیہ عالیہ ☆ شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی ☆ شہزادہ سید محسن علی شاہ زنجانی

مشیر قانونی ◀ طالب علی غضنفر ایڈووکیٹ ◀ محمد عامر چوہان ایڈووکیٹ

معاونین: منظور علی، عبدالحمید

کمپوزنگ: اصغر علی بھٹہ/سرفراز ظہیر سیفی

فہرست مضامین

قیمت 35 روپے

سالانہ چندہ 400 روپے
لائف ممبر شپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ

لائف ممبر شپ 505 ڈالر
مڈل ایسٹ 2000 روپے
انڈیا' ایران' سری لنکا 2000 روپے
یورپ' فار ایسٹ 3000 روپے
امریکہ' کینیڈا' آسٹریلیا 3000 روپے

ہیڈ آفس
فون: 042-5752277، 042-5872277
فیکس: 042-5755253
موبائل: 0300-9456949
کاشانۂ زنجانی D-125 گلبرگ II' لاہور

کراچی آفس
فون: 021-2217544
موبائل: 0300-2110467
کاشانۂ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی۔ 74200

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/ پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانۂ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

حمد باری تعالیٰ

تُو قادرِ مطلق ہے تو ہی سب کا خدا ہے

یا رب ! میرے ہونٹوں پہ فقط تری ثناء ہے
تُو لائقِ تعظیم ہے تُو سب سے بڑا ہے
تُو رحم کا دریا ہے تُو ہی بخشنے والا
تُو قادرِ مطلق ہے تو ہی سب کا خدا ہے
دُنیا کی ہر اِک شے ہے فقط تیرے ہی دم سے
تیری ہی بدولت یہاں ہر شے کو جِلا ہے
نعمت کوئی جھٹلا نہ سکے شانِ خدا کی
دُنیا کی ہر اِک چیز میں تُو ہم کو مِلا ہے
اے پالنے والے ہمیں تُو نیک بنا دے
اب تک جو ہوئی بھول یہ سب اُس کی سزا ہے
ہے کافر و مومن میں فقط فرق بس اتنا
اِک منکرِ اِسلام ہے اِک دِیں پہ اَڑا ہے
طاعت ہے جو کی شمسؔ خُدا اور نبیؐ کی
بَس آلِ رسولؐ ہم کو مِلے اُس کا صِلہ ہے

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

چار سُو پھیلا اُجالا کوئی

چار سو پھیلا اُجالا کوئی
چاند نکلا کہ ستارا کوئی
آپؐ کا دیکھ کے جلوہ سب نے
اور دیکھا ہی نہ جلوہ کوئی
آپؐ نے موجوں کا رُخ موڑ دیا
تھا نہ محفوظ کنارا کوئی
وہ ہی اِک چاند تھا جس کے آگے
دوسرا چاند نہ چمکا کوئی
آپؐ نے کی جو نظر رحمت کی
پھر تو بادل یہاں برسا کوئی
وہ بھی آخر گل و گلزار بنا
سامنے آیا جو صحرا کوئی
فیضیاب ہو کے گیا ہے وہ ہی
جو بھی در پر ترے آیا کوئی
روشنی پھیلی زمانے بھر میں
شمعِ دِیں آ کے بُجھاتا کوئی
مجھ کو سرکار بلائیں گے ضرور
دے مجھے شمسؔ دِلاسا کوئی

نذرانہ عقیدت: مرزا شمس الحسن شمسؔ

شرف عطارد

حکیم سرفراز احمد زاہد

حدیث پاک میں ہے "کل امر مرھون باوقاتھا" ہر امر کسی خاص وقت پر ہی مقرر کیا ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں اس طرح کہہ سکتے ہیں کہ ہر کام (امر) کسی نہ کسی وقت کا مرہون ہے۔ انسانی زندگی کے تمام امور خوش بختی اور بدبختی پر منحصر ہیں اور وہ تمام امور اسے انجام دینے ہی ہوتے ہیں۔ قدرت نے جہاں دعا کی مختلف حالتیں رکھی ہیں وہاں اوقات کے اختلافات میں بھی بڑا فرق رکھا ہے۔ اس کے علاوہ ہر کام میں وسیلہ رابطہ کی ضرورت بھی لازمی امر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات لا شریک مسبب الاسباب ہے۔ یہ عالم اسفل یعنی دُنیا دار الاسباب ہے اور بندہ درمیان میں سبب ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ربانی ہے" اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو اس اُمید پر کہ فلاح پاؤ" (سورۃ المائدہ آیت ۳۵۔۳۶)

وسیلہ اسی کیلئے ڈھونڈا جاتا ہے جس سے تعلق بنانا ہو کسی مقصد میں کامیابی حاصل کرنی اور خاص کر اس کا قرب حاصل کرنا ہو۔ تمام زندگی کا دارومدار اسی آیت پاک کے مفہوم پر منحصر ہے۔ اگر ڈائریکٹ ڈائلنگ کرنے کی کوشش کی جائے تو اس میں کئی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ کیونکہ ہمیں مراتب کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ جہاں ذرا سی بھول چوک ہوئی بے ادبی میں شمار ہو کر راندہ درگاہ ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اسی لئے وسیلہ ان کا تلاش کیا جائے جو اس بارگاہ میں قریب ہوں پھر ہر کام میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اکثر لوگوں کا خیال ہوتا ہے بلکہ اس بات کا اعادہ کیا جاتا ہے کہ وہ رب العالمین ہے براہِ راست اس سے مانگو درمیان میں یہ وسیلے وغیرہ سب بے کار ہیں۔ جیسے کہ آجکل ایک فرقہ اس بات کا بڑا پرچار کرتا ہے۔ ان لوگوں کی نظروں میں آیت پاک کیوں نہیں آتی۔ یا وہ جان بوجھ کر جھٹلاتے ہیں اور لوگوں کو اللہ کے قرب اور حضورؐ سے دور لے جاتے ہیں۔ حالانکہ فرمان احکم الحاکمین کا صاف صاف ہے۔ چنانچہ ہر انسان کیلئے لازم ہے وہ ظاہری اسباب کیلئے وسیلہ تلاش کرے۔ اس کے بغیر مقاصد میں کامیابی ناممکن ہے۔ اگر وہ رضائے الٰہی پر راضی رہے تو وہ مسبب الاسباب ضرور وسیلہ پیدا کر دیتا ہے۔ عطارد منشی فلک ہے۔ عطارد کو برج سنبلہ کے 15 درجہ پر شرف ہوتا ہے اور یہ وقت سال میں ایک دفعہ ضرور آتا ہے۔ بعض اوقات دو دفعہ بھی مل جاتا ہے۔ اس سال عطارد 12 ستمبر بروز پیر صبح سات بجکر 43 منٹ تا رات 8:17 منٹ تک شرف میں رہے گا۔ اس دوران ہمیں دو ساعتیں ملیں گی۔ پہلی ساعت دوپہر 12 بجکر 9 منٹ سے شروع ہوگی اور 13 بجکر 10 منٹ تک رہے گی۔ دوسری ساعت شام 7 بجکر 22 منٹ تا 8 بجکر 18 منٹ تک ہوگی۔ اس کے ساتھ شرف عطارد کا وقت بھی اپنے اختتام کو پہنچ جائیگا۔ لیکن پریشان کن بات یہ ہے۔ دونوں ساعتیں نحس ہیں اس لئے کوئی خاص کام تو ہو نہیں سکتا لیکن اگر آپ سوچ سمجھ کر کام کریں تو بہت اچھے نتائج ملیں گے۔ چند مقاصد ہیں جو ان ساعتوں میں بہت جلد پورے ہونگے میرا کام ان کی نشاندہی ہے ان سے استفادہ لینا آپ پر منحصر ہے۔ ویسے تو عطارد کی بہت سی خوبیاں ہیں لیکن چند خاص خوبیوں کا ذکر کرنا چاہوں گا۔ جو فی زمانہ ہر شخص کو حاصل کرنے کی خواہش ہے۔ عطارد ان تمام امور سے متعلق ہے جو تحریر و تقریر، حصول علم، مرض نسیان کا خاتمہ اور قوی الحافظہ ہونے۔ امتحان میں کامیابی کے علاوہ قوت فصاحت و بلاغت کیلئے ہوتے ہیں۔ قوت فصاحت و بلاغت، علماء دین متین کی ضرورت ہے۔ علاوہ ازیں سیاسی لیڈر بھی اس کے شائق ہوتے ہیں کیونکہ انہوں نے بڑی فصاحت اور بلاغت سے جھوٹ بولنے ہوتے ہیں اور اپنی لچھے دار تابوں سے بیچارے عوام کو مرعوب کر کے سہانے خواب دکھا کر بے وقوف بنانا ہوتا ہے۔ یہ ستارہ کیونکہ نطق سے متعلق ہے۔ اس لئے نطق کی تمام قوتوں کو طاقت کا سہارا دے کر قوی کرتا ہے۔ تمام اہل علم و اہل قلم شاعر ادیب، مصنف، پروفیسر، ٹیچر اس کے ماتحت ہیں۔ عطارد ان امراض کے علاج سے متعلق بھی ہے جو دماغ سے متعلقہ ہیں۔ جیسے مالیخولیا، صرع (مرگی) فاترالعقلی اور بچوں کے خواب یا بیداری میں ڈرنا سے متعلق بھی ہے۔ یعنی عقل و فہم کی ان تمام خرابیوں کو دور کرتے ہوئے جن سے انسان مشین کا ناکارہ پرزہ بن جاتا ہے۔ اس کی ادراکی قوتوں کو متحرک کر کے طاقت ور بناتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ذرائع نقل و حرکت اور تشریحات سے بھی متعلق

اوقات شرف عطارد : ابتداء 12 ستمبر صبح 7 بجکر 30 منٹ خاتمہ 12 ستمبر شب 20 بجکر 23 منٹ

ہے۔ لہٰذا وہ تمام لوگ جو ڈرائیور ہیں' سفر کرتے ہیں جیسے ٹرین کے گارڈ' اگزامینر وغیرہ اور ریڈیو' ٹی وی سے متعلق لوگ یا ہوائی اور سمندری جہازوں کے پائلٹ وغیرہ۔ ان تمام لوگوں کو اگر اپنے تحفظ جان و مال اور ترقی و شہرت اور کارکردگی کی ضرورت ہو تو اس وقت کی قوت سے فائدہ اٹھائیں۔ اس کے علاوہ کشائش رزق اور حصول ترقی' مخالفین پر فتح یابی اور ملازمت کے استحکام' بیرون ملک سفر کے علاوہ وہ ٹرانسپورٹر حضرات جن کی گاڑیاں اگر ایکسیڈنٹ یا کسی اور وجہ سے ورکشاپ کی زینت بنی رہتی ہوں وہ بھی اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ گاڑیاں بغیر کسی رکاوٹ کے سڑک پر رواں دواں رہیں گی۔

اس مرتبہ ایک موثر عمل ان لوگوں کے لئے تحریر کر رہا ہوں جن کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا ہو اور وہ دوبارہ وہی ملازمت حاصل کرنے میں کوشاں ہوں یا وہ عارضی معطل کئے گئے ہوں یا کسی اور وجہ سے افسر اعلیٰ کی تسخیر مطلوب ہو یا کسی مقدمہ میں ناحق ملوث کر دیئے گئے ہوں یا ترقی کئی سال سے رکی ہوئی ہو یا کسی کے خلاف محکمانہ انکوائری چل رہی ہو اور اس میں بے گناہ ملوث کیا جا رہا ہو تو ان جملہ مقاصد کیلئے مندرجہ ذیل طریقہ سے عمل تیار کریں کہ اپنا نام معہ والدہ اور نام افسر کو ایک سطر میں پھیلا کر لکھیں اور اس کی تکسیر موخر صدر کریں۔ جب زمام ہو جائے تو تمام تکسیر میں سے حروف صوامت الگ کر لیں اور ان کے اعداد ابجد قمری سے لیں۔ حروف صوامت بے نقطہ حروف کو کہتے ہیں اور یہ تعداد میں 13 ہیں اور وہ یہ ہیں۔ **احد رسص اطعک لموہ**

اب ان اعداد میں سورۃ یٰسین کی آیت نمبر 9 کے اعداد شامل کریں (نوٹ اکثر اس جگہ سورۃ العصر کے اعداد جمع کئے جاتے ہیں لیکن میرے تجربہ میں سورۃ یٰسین کی یہ آیت زیادہ موثر ہے۔ آیت مبارکہ وجعلنا سے لے کر لایبصرون o تک کے اعداد لینے ہیں۔ اس آیت مبارکہ کے اعداد 3363 ہیں۔ اب ان اعداد کے مجموعہ سے ایک نقش مسبع یعنی 7x7 کا پر کریں۔ یہ نقش چاندی کی تختی پر یا سفید کاغذ پر زعفران سے لکھیں۔ منہ میں سچا موتی' سوراخ دار رکھیں۔ لوح یا نقش کے تیار ہونے پر عود و صندل کی دھونی دے کر اپنے بازو پر باندھ لیں یا اپنے پاس رکھیں۔ اس کے علاوہ نقش مکمل کرنے سے قبل ایک کام اور کریں تکسیر سے جو حروف صوامت نکالے تھے ان کے کلمات بنا کر نقش کے چاروں طرف لکھیں اور اوپر حصار کر دیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں اثرات ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ یہ بہت ہی موثر عمل ہے۔ جس کے ذریعے کسی بڑے آدمی سے کام نکلوا سکتے ہیں جو ناراض یا مخالفت کرتا ہو۔ سائل کا نام معہ والدہ لکھیں اور حاکم کا نام معہ عہدہ لیں۔ تکسیر کا طریقہ یہ ہے۔ مثلاً

عبدالسلام اور مطلوب ولی محمد آ سی ہے۔ مثلاً

ع ب د ا ل س ل ا م و ل ی م ح م د

د ع م ب ح د م ا ی ل ل س و ل م ا

ا د م ع ل م و ب س ح ل د ل م ی ا

ا ا ی د م م ل ع د ل ل م ح و س ب

ب ا س ا و ی ح د م م ل م ل ل د ع

زمام: ع ب د ا ل س ل ا م و ل ی م ح م د

اس میں سے حروف صوامت نکالیں ع دال س ل ام ول م ح م د (نوٹ: ناموں کی سطر میں صرف ۲ حروف نقطہ والے ہیں۔ اس طرح ہر سطر سے ۱۴ نکلے اور ۵ سطر میں زمام آیا۔ ایک سطر کے اعداد ۳۶۴×۵=۱۸۲۰ ان اعداد میں آیت پاک کے عدد شامل کئے تو

۱۸۲۰+۳۳۶۳=۵۱۸۳۔۱۶۸=۵۰۱۵÷۷=۷۱۶ باقی ۳ رہا اب نقش ایک ایک کے اضافہ سے پر کیا۔ اگر باقی ہو تو ایک بچے تو خانہ نمبر ۴۳ میں ایک کا اضافہ کریں۔ ۲ باقی بچیں تو خانہ نمبر ۳۶ میں' ۳ بچیں تو خانہ نمبر ۲۹' ۴ بچیں تو خانہ نمبر ۲۲' ۵ باقی بچیں تو خانہ نمبر ۱۵ اور اگر باقی ۶ بچیں تو خانہ نمبر ۸ میں ایک کا مزید اضافہ کریں گے۔

(۱) کند ذہنی' غبی اور تعلیم سے بھاگنے والے طلبہ و طالبات کیلئے نام معہ والدہ کے اعداد میں اسم لطیف ولی کے اعداد شامل کر کے نقش ۷×۷ یا آیت پاک رب زدنی علما سے نقش ذوالکتابت لکھیں۔

(۲) ٹرانسپورٹر حضرات اپنے کاروبار اور گاڑیوں کو ایکسیڈنٹ سے محفوظ کرنے کیلئے اپنا نام معہ والدہ اور آیت پاک "**الھکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن الرحیم o**" کے اعداد ۸۸۵ شامل کر کے پر کریں اور پاس رکھیں تو بہت منافع ہوگا۔ گاڑی میں لٹکائیں تو وہ حادثات اور ٹوٹ پھوٹ سے محفوظ رہے۔ اس کے نیچے چار اسماء ضرور لکھیں۔ "**یا طھیال یا مکیال یا اصباؤث یا اھیا o**"

اس کے علاوہ میں اس دوران چاندی کی لوح بنایا کرتا ہوں ان طلبہ و طالبات کیلئے جو ٹیوشن کی اضافی سردردی سے بچنا چاہتے ہیں اس لوح کے پہننے سے ان کی ذہنی صلاحیتیں اُجاگر ہو جاتی ہیں۔ دماغی قوتیں طاقت ور ہو جاتی ہیں ہر امتحان میں کامیابی ہوتی ہے۔ خاص کر وہ لوگ یا بچے جو اعلیٰ امتحانات جیسے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ' ایم بی ایس' ایم بی اے یا اس جیسے دوسرے امتحانات میں شریک ہوتے ہیں وہ انشاء اللہ اس لوح کی برکت سے ہر امتحان میں کامیاب ہوتے ہیں اور انہیں علیحدہ سے ٹیوشن پڑھنے سے چھٹکارا مل جاتا ہے اور اس موقع پر بیرون ملک ویزہ کے حصول میں رکاوٹیں پیش آتی ہیں۔ تین ماہ میں یہ رکاوٹیں سب دور ہو

شرف عطارد نقش سورة اخلاص

☆......از: شہزادہ منظور علی سموں۔ ٹنڈو محمد خان

شرف عطارد سال بھر کا ایک بہترین وقت ہوتا ہے۔ اس وقت کا عاملین لوگ پورا سال انتظار کرتے ہیں کیونکہ اس مبارک وقت کے دوران بہت سارے جائز مقاصد کیلئے طاقتور تعویذ ونقوش تیار کئے جاتے ہیں۔ وقت کے دوران تیار کئے ہوئے نقوش تعویذ اپنا اثر جلد دکھاتے ہیں اور کبھی خطا نہیں کرتے۔ شرف عطارد برج سنبلہ کے 15 درجہ پر ہوتا ہے اور یہ وقت ہر سال آتا رہتا ہے۔ تمام کام نیک ساعت عطارد میں ہی کئے جائیں گے۔ اس سال شرف عطارد کا بہترین وقت ماہ ستمبر میں آ رہا ہے۔

ترکیب عمل :شرف یا اوج عطارد میں ساعت عطارد کا انتخاب کریں رجال الغیب کا لحاظ ضرور رکھیں۔ موافق بخور عطارد کا لازمی جلائیں۔ نقش کو سفید کاغذ پر عرق گلاب وزعفران کی رنگدار سیاہی سے تیار کریں۔ نقش لکھنے سے پہلے عامل کا پاک صاف ہونا لازمی ہے۔ باوضو عمل کریں۔ نقش کو لکھ کر خوشبو سے معطر کرے اپنے پاس حفاظت سے رکھیں۔ تو جلد ہی نقش کے فوائد شروع ہو جائیں گے۔

فوائد نقش :اس نقش مبارک کو پاس رکھنے سے بیماریوں کا خاتمہ ہوگا۔ ہر کام میں فتح ہوگی۔ عزت شہرت زیادہ ہوگی۔ سحر جادو کا اثر نہ ہوگا۔ کاروبار خوب چلے گا۔ دولت میں ترقی ہوگی۔ قرضہ اتر جائے گا۔ افسران عزت ومحبت سے پیش آئیں گے۔ گھریلو جھگڑا ختم ہوگا۔ میاں بیوی میں محبت بڑھے گی۔ بے اولادوں کو اولاد پیدا ہوگی۔ امتحان، الیکشن، مقدمات میں کامیابی ہوگی۔ گھر میں یا دکان میں نقش لگائیں تو چوری وآتشزدگی سے حفاظت ہوگی۔ ٹرانسپورٹ وآبی حادثات سے حفاظت ہو۔ انعامی سکیموں میں کامیابی ملے گی۔ غرضیکہ اس نقش کے ہزاروں فوائد ملیں گے۔ نقش یہ ہے:

٧٨٦

جبرائیل

٢٣٥	٢٦٢	٢٥٦	٢٤٩
٢٥٨	٢٤٧	٢٣٧	٢٦٠
٢٤٥	٢٥٢	٢٦٦	٢٣٩
٢٦٤	٢٤١	٢٤٣	٢٥٤

جاتی ہیں۔ اب اصل نقش حاضر خدمت ہے۔ چال نقش

٤٦	١٢	١١	٧	٤٤	٤٥	١٠
٤١	٣٥	٢٠	١٧	٣٤	١٩	٩
٤٢	٣٢	٢٨	٢٣	٢٤	١٨	٨
١	٣	٢١	٢٥	٢٩	٣٧	٤٩
٢	١٤	٢٦	٢٧	٢٢	٣٦	٤٨
٣	٣١	٣٠	٣٣	١٦	١٥	٤٧
٤٠	٣٨	٣٩	٤٣	٦	٥	٤

اصل نقش

٧٨٦

جبرائیل

٧٦٣	٧٢٧	٧٢٦	٧٢٢	٧٦٠	٧٦١	٧٢٥
٧٥٧	٧١٧	٧٣٥	٧٣٢	٧٥٠	٧٣٣	٧٢٤
٧٥٨	٧٤٨	٧٤٣	٧٣٨	٧٣٩	٧٢٣	٧٢٣
٧١٦	٧٢٨	٧٣٦	٧٤٠	٧٣٥	٧٥٣	٧٦٥
٧١٧	٧٢٩	٧٤١	٧٤٢	٧٣٧	٧٥٢	٧٦٤
٧١٨	٧٤٧	٧٤٦	٧٤٩	٧٣١	٧٣٠	٧٦٣
٧٥٦	٧٥٤	٧٥٥	٧٥٩	٧٢١	٧٢٠	٧١٩

اس نقش کے اردگرد حروف صوامت کے طلسمات بنا کر لکھیں۔

نوٹ: میرے والد محترم کے انتقال کی خبر **آئینہ قسمت** میں پڑھ کر جن احباب نے تعزیت کیلئے فون کئے یا خطے لکھے ان سب احباب اور کرم فرماؤں کا بہت شکر گزار ہوں کہ وہ میرے غم میں شریک ہوئے۔ فرداً فرداً سب کا شکریہ ادا کرنا میرے لئے مشکل ہے اس لئے **آئینہ قسمت** کی وساطت سے **محترم شاہ زنجانی صاحب** سمیت سب دوستوں اور کرم فرماؤں کا شکر گزار ہوں۔ مولا پنجتن پاک سب کو خوشیاں اور راحتیں عطا کرے۔

شکر گزار **حکیم سرفراز احمد زاہد**

پتہ :گلی نمبر 5 رحمان کالونی، کالرورڈ اللہ شافی چوک ملتان

فون موبائل : 0300-6331210

فون گھر : 061-4517668

نقش اس چال کے مطابق پر کریں۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

کرامات جفر لوح نورانی

☆......محمد اسد اللہ سلیمانی۔ جھنگ

ستارہ عطارد جب چلتے چلتے برج سنبلہ کے 15 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے۔عطارد منشی فلک ہے اور یہ برج جوزا اور برج سنبلہ کا مالک ہے۔ماہرین علم الاعداد عطارد کو 5 عدد سے منسوب کرتے ہیں اور یہ بدھ کے دن سے تعلق رکھتا ہے۔ذہنی حافظہ' قوت' حیلہ وسیلہ' صحافت و وکالت' عدالتی فیصلے' کھلاڑی' جمع نقش نگاری' تندرستی' صحت' حب' پرندوں کی تسخیر' حساب و کتاب' فصاحت و بلاغت' علم و بصیرت' فراخی رزق' طالب علم' سخن گوئی' رسل و رسائل' اساتذہ' بیرون ملک سفر' دقیق مسائل' بینکنگ وغیرہ اس ستارہ عطارد کے تحت ہوتے ہیں۔ماہرین عملیات و جفر شرف عطارد میں مخصوص الواح و نقوش تیار کرتے ہیں۔آج کی محفل میں آئینہ قسمت کے لئے بیرون ملک جانے کا مجرب عمل پیش کر رہا ہوں۔یہ میرے سینے کا راز ہے جو میں یہاں تحریر کر رہا ہوں۔جو لوگ بیرون ملک ملازمت کے حصول کے لئے کوشش کر رہے ہوں یا پھر اپنے والدین یا رشتے داروں کے پاس جانا چاہتے ہوں جو برطانیہ' امریکہ' روس' جرمنی' سعودی عرب' ایران' قطر' آسٹریلیا' کویت' فرانس' بحرین وغیرہ میں رہتے ہوں مگر ہزار کوشش کے باوجود ویزہ نہ ملتا ہو یا پھر کوئی نہ کوئی رکاوٹ پڑ جاتی ہو تو اس عمل کو ضرور کریں انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

ترکیب استعمال: لوح نورانی کو لکھنے کیلئے عامل علیحدہ پاک و صاف کمرے کا انتخاب کرے اور کمرہ میں بخورات عطارد سلگا کر منہ مغرب کی جانب کر کے بیٹھ جائے۔اب لوح نورانی کو سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے لکھے۔لوح کو لکھنے کے بعد اول و آخر 110 مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۃ قریش 110 مرتبہ 11 روز تک پڑھیں اور روزانہ لوح نورانی پر دم کرتے رہیں۔اس کے بعد 583 روپے کی مٹھائی لیکر پنجتن پاکؑ کی نیاز دیں اور معصوم بچوں میں بانٹ دیں پھر لوح نورانی کو چاندی میں بند کرا کے اپنے پاس رکھ لیں انشاءاللہ تھوڑے ہی دنوں میں اثرات شروع ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

بحق یا جبرائیل

شمکائیل — تنکفیائیل

کھیعص — بحق یا اسرافیل

حمعسق — بحق یا عزرائیل

یا مغنی یا باسط ۳۲۳۱	یا مجیب یا غنی ۳۲۳۴	یا سمیع یا رحمن ۳۲۳۷	یا مغیث یا غیاث ۳۲۲۴
یا خضرؑ یا سلیمان ۳۲۳۶	یا علیؑ یا فاطمہؑ ۳۲۲۵	یا علی یا کریم ۳۲۳۰	اللہ الصمد ۳۲۳۵
یا حسنؑ یا حسینؑ ۳۲۲۶	لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۳۲۳۹	یا احد یا نور ۳۲۳۲	یا واسع یا رحیم ۳۲۲۹
یا حق یا ھادی ۳۲۳۳	یا بدیع یا قادر ۳۲۲۸	یا عظیم یا جلیل ۳۲۲۷	یا رزاق یا وھاب ۳۲۳۸

[illegible] — [illegible]

(یہاں نام بمعہ والدہ اور مقصد لکھیں)

بحق یا میکائیل

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

طلسم محبت

یہ طلسم بڑا ہی پر تاثیر اور حیران کن ہے اگر مطلوب بڑا بے رحم اور سنگ دل ہو' ہزار ہا کوششوں کے بعد بھی موم نہ ہوتا ہو بلکہ آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھتا ہو تو پھر اس طلسم محبت کو بروز جمعہ ساعت اول میں خوشبودار اگر بتیاں جلائیں اور رجال الغیب پشت پر رکھ کر بیٹھ جائیں اب سفید کاغذ پر ذیل طلسم کو زعفران و عرق گلاب کی سیاہی سے گیارہ عدد لکھیں۔ایک آگ کے قریب دفن کریں بقایا کی بتی بنا کر نئے چراغ میں خوشبودار تیل ڈالیں اور چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف کر کے جلائیں اس طرح دس دن عمل کریں اور جب تک بتی روشن رہے آپ وہاں بیٹھ کر بلا تعداد''یا بدوح یا ودود'' پڑھتے رہیں انشاء اللہ مطلوب فوراً بیتاب و بیقرار ہو کر حاضر ہوگا اور آپ کے بغیر آرام نہ پائے گا۔طلسم محبت یہ ہے۔

ع ع ع ھھھ۱۱۱۹ ع طم م ا ع ۱۱۱م ا عـــوع غـــلـــقـــا

ع ع ۱۹۹۹۱۱۱۱آم ۱۱۱ ع ع ع ۱۱ ع ع۹ ۱۱۱۷/ ۱۱۱۱/ ۹۹۱۹۱۱۱۱۹۹۱۶

را ۱۱ ۵۵۵۱۱م م ۱۱وک ۱۱۱ م ء ء ۹۱۱ ء ء ھ ۱۱۱۴۹۸۱۹۹۱۱۱۹۱۱ار

توکلو یا خدام ھذہ الطلسم وحذا الاسماء بجلب و تھیج فلان بن فلان الھی محبۃ فلان بن فلان بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح و بحق اھیاش لیوش طیوش اھیاً اشراھیاً العجل الساعۃ الوحا

لوح تحفظ

یہ لوح تحفظ کیلئے کامل تاثیر رکھتی ہے۔اس کی برکت سے تحفظ دشمنان' سحر و جادو ٹونہ' سایہ' آسیب' نظر بد ہر طرح کے حادثات سے حفاظت' شیاطین سرکش' نحوست سیارگان کے علاوہ ہر طرح کی زمینی و آسمانی آفات سے محفوظ و مامون رہنے کیلئے لوح تحفظ بنائیں طریقہ اس کا یہ ہے کہ نوچندی جمعرات یا پیر کے روز ساعت مشتری یا قمر میں رجال الغیب پشت پر رکھ کر تانبا یا چاندی پر دو عدد لوح تحفظ تیار کریں اور اس پر اول و آخر 11-11 بار درود شریف کے ساتھ آیت الکرسی و سورۃ کوثر 11-11 مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ایک لوح تحفظ اپنے پاس رکھیں اور دوسری اپنے گھر میں لٹکائیں انشاء اللہ ہر آفت سے محفوظ و مامون رہو گے۔لوح کی چال یہ ہے۔

٨	١١	١۴	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	۵	۴	١۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمعسق ق ن	طس یٰسین المر	محمدؐ فاطمہؓ	اللہ رحیم
رفتمائیل تنکافیل	حی قیوم	الم المص	دردائیل طاطائیل
حافظ حفیظ	حسینؑ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	الر کہیعص	لطیف حاکم
طٰہٰ طسم ص حم	ناصر رحمن	قادر کریم	علیؓ حسنؓ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یا سمیع یا سمیع یا قوی یا قوی

جبرائیل — میکائیل — عزرائیل — اسرافیل

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

رحمکاریہ جفر شرف عطارد

☆......از:سید شعیب الرحمٰن شاہ۔ایبٹ آباد

شرف عطارد میں اکثر عاملین جفر ایسے عمل تیار کرتے ہیں جو تسخیر قلوب' تسخیر خلق' کامیابی امتحانات' ترقی فتوحات کیلئے تیار کئے جاتے ہیں۔شرف عطارد میں جو عمل تیار کیا جائے وہ پر تاثیر ہوتا ہے۔اس مرتبہ دو عمل لیکر حاضر ہوں جو لوگ دشمنوں کی زبان درازی سے تنگ آ چکے ہوں اور اس کی بدزبانی دن بدن بڑھتی ہو تو ان کیلئے ایک پر تاثیر عمل کیساتھ حاضر ہوں۔

نقش تسخیر خلق رجوع خلق

یہ عمل تسخیر خلق' رجوع خلق کیلئے مکمل کر فائدہ دیگا۔جو لوگ مقدمات میں پھنسے ہوں یا دہ میاں بیوی جو آپس میں بدزبانی سے تنگ آ چکے ہوں تو ان کیلئے یہ عمل کام دیگا۔یہ عمل بہت با کمال ہے۔میرا ذاتی تجربہ ہے یہ عمل گولڈن کاغذ پر تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔اگر یہ عمل خود تیار نہ کر سکیں تو مجھ سے یا براہِ راست عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروائیں۔یہ نقش تسخیر خلق کی ایک عظیم الشان تاثیر رکھتی ہے۔

اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ	

نقش کے نیچے اسطرح لکھیں۔

عَقَدْتُ لِسَانَ کُلِّ مُتَکَلِّمٍ مِنَ الْبَشَرِ مِنْ اُنْثٰی وَ ذَکَرٍ مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ وَ بَنَاتِ حَوَّا مَنْ حَامِلٍ ھٰذَا الْاَسْمَآءِ فَھُمْ لَا یَتَکَلَّمُوْنَ بِحَقِّ قَوْلِ اللّٰہِ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ o

ترقی دولت' کشادگی رزق و فتوحات

ترقی دولت' کشادگی رزق کیلئے تیار کروائیں اللہ پاک برکت دیگا۔ بے انتہاء پرتاثیر اور چلتا ہوا عمل ہے۔ میری زندگی کا تجربہ شدہ ہے۔ یہ نقش میں نے جس کو بھی تیار کر کے دیا خداوند کریم کے فضل و کرم سے اس کا کام بنا ہے۔

یا اللہ

بحق حضرت امام حسینؑ

۹۳	۱۰۰	۱۰۲	۱۰۹	۸۵
۱۰۷	۸۸	۹۱	۹۸	۱۰۵
۹۶	۱۰۳	علیؑ	۸۶	۹۴
۸۹	۹۲	۹۹	۱۰۱	۱۰۸
۱۰۴	۱۰۶	۸۷	۹۵	۹۷

بحق حضرت فاطمۃ الزہراؑ — کہیعص

بحق حضرت علی مرتضیٰؑ — حمعسق

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

بحق حضرت امام حسینؑ

بحق تورات موسیٰؑ انجیل عیسیٰؑ و زبور داؤدؑ و فرقان محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

رحمکاریہ جفر

☆......از تحریر: سید شعیب الرحمٰن شاہ کاکاخیل۔ ایبٹ آباد

شرف عطارد میں اہل قلم کو تسخیر کرنا' اُن سے کام لینا' ترقی امتحانات' جس بچے کا ذہن کمزور ہو یا کسی کو ذہنی بیماریاں لاحق ہوں ان کے لئے اس وقت میں عمل تیار کئے جاتے ہیں۔ قارئین آئینہ قسمت کیلئے علم الجفر کا ایک پُر تاثیر نقش سلسلہ نقشبندیہ کا لیکر حاضر ہوں۔ یہ عمل مجھے ایک جفار عامل سے بطور تحفہ ملا تھا۔ علوم مخفی ہے۔ ہر چیز کی ترقی کیلئے عاملین جفر لوح تیار کرتے ہیں۔ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

سورۂ اخلاص اعداد قمری = 229337

طالب شعیب الرحمٰن = 712

مقصد رجوع خلق = 1009

کل اعداد = 231058

تفریق = 1980

تقسیم = 4

باقی = 2

تو خانہ نمبر 9 میں 1 کا اضافہ۔ حاصل تقسیم 57269

حاصل تقسیم کو خانہ نمبر 1 سے نمبر 16 تک ہر خانہ میں 66 کا اضافہ کریں اور ساتھ ہی اسم اعظم اللہ کا ورد کریں۔ اسی طریقہ سے میزان چاروں اطراف سے درست آئیگی۔ یہ علم الجفر کا معجزہ ہے اسے ضرور آزمائیں۔ میں ہر قاری کو دعوت دیتا ہوں کہ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں ورنہ ایسے مواقع بار بار نہیں آتے۔

چال نقش

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۷۸۶

جبرائیلؑ

۵۷۷۳۱	۵۷۹۳۰	۵۸۱۲۸	۵۷۲۶۹
۵۸۰۶۲	۵۷۳۳۵	۵۷۶۶۵	۵۷۹۹۶
۵۷۴۰۱	۵۸۲۶۰	۵۷۷۹۸	۵۷۵۹۹
۵۷۸۶۴	۵۷۵۳۳	۵۷۴۶۷	۵۸۱۹۴

میکائیلؑ

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

انتخاب اعمال شرف عطارد: شہزادہ سید محمد علی زنجانی

کمالات جفر

شرف عطارد

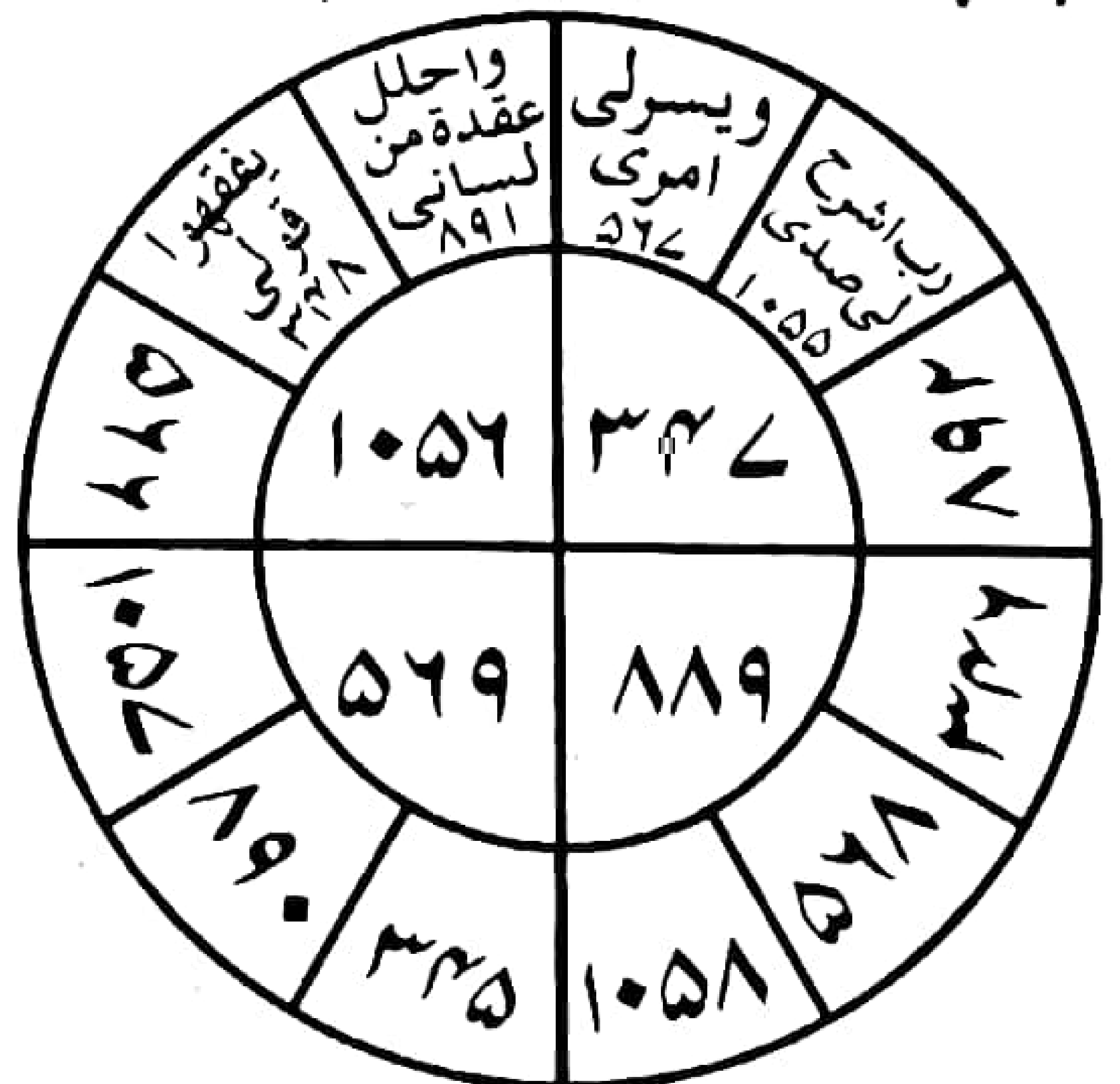
☆......از تحریر: حکیم سرفراز احمد زاہد۔ ملتان

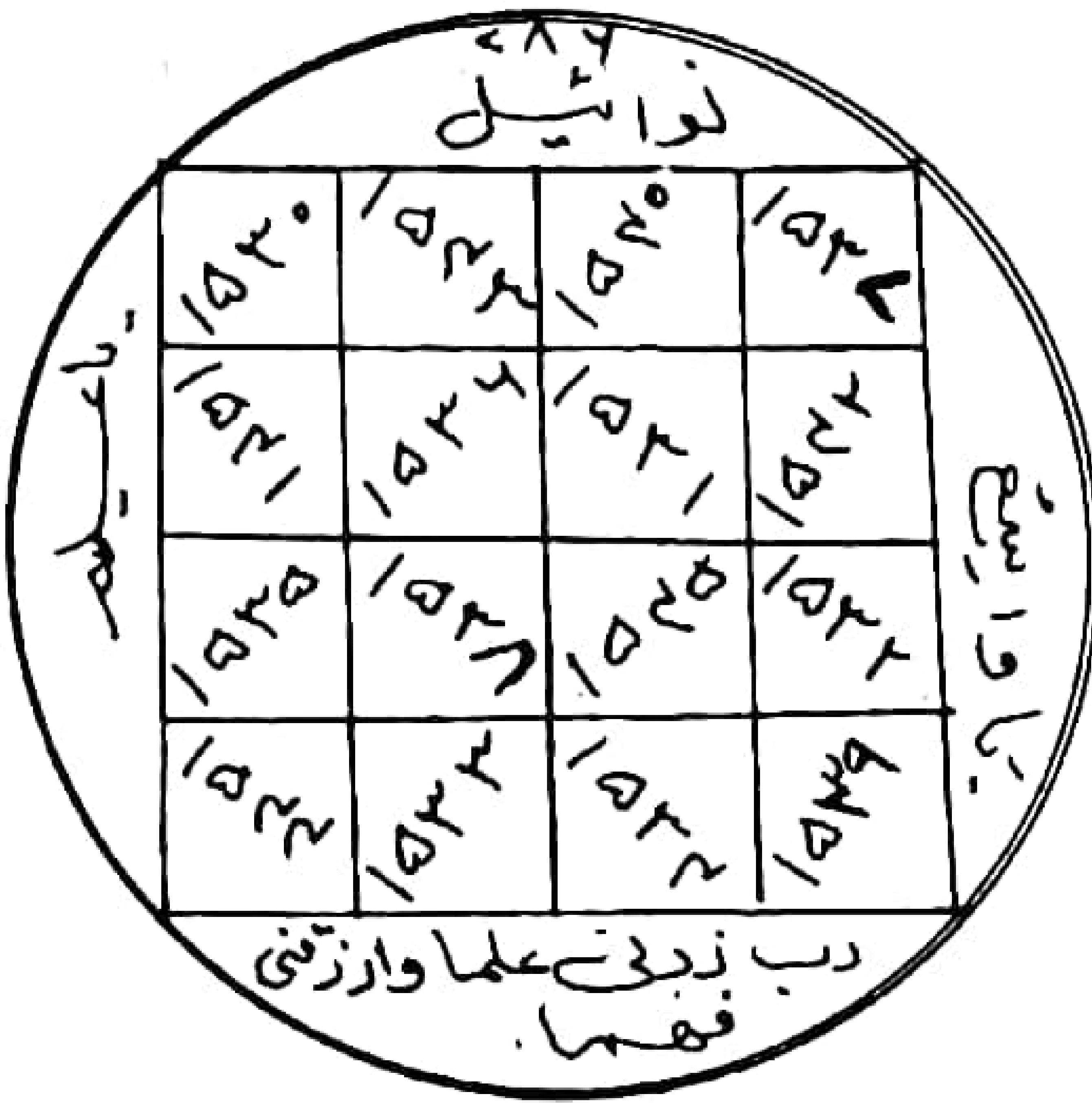
یا مسبب الاسباب! دنیا عالم اسباب ہے اور اسباب ہی سے کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں۔ مگر اسباب بھی قدرت ہی پیدا کرتی ہے۔ خلفاء عباسیہ کے زمانہ کا ایک بہت مشہور واقعہ کتابوں میں پڑھا تھا جو یوں ہے کہ اس زمانہ میں دو بزرگ ایک شہر میں رہتے تھے۔ دونوں متقی پرہیز گار تھے اور روحانیت میں بھی اعلیٰ مقام کے حامل تھے۔ دونوں بزرگوں کے مریدان باصفا بھی تھے۔ ایک دفعہ دونوں بزرگ کسی جگہ اکٹھے ہو گئے اور روحانی محفل شروع ہو گئی دوران محفل دونوں بزرگوں میں توکل اور اسباب پر بحث شروع ہو گئی۔ ایک بزرگ کا کہنا تھا کہ دنیا عالم اسباب ہے بے سبب ظاہری کے کچھ نہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد باری ہے ''لیس للانسان الا ما سعٰی'' دوسرے بزرگ کا زور اس بات پر تھا کہ متوکل کیلئے اسباب ظاہری ضروری نہیں ہیں۔ صرف اللہ تعالیٰ پر توکل ضروری ہے۔ فرمان الٰہی ہے ''ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ'' دونوں میں سے کوئی بھی ہار ماننے کو تیار نہ تھا۔ بالآخر یہ اختلاف اتنا شدید ہو گیا کہ کہیں دونوں کے مریدان میں بھی اپنے اپنے شیخ کی حمایت کے مدنظر اندیشہ فساد برپا ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ دونوں میں کون فیصلہ کرائے بڑا مشکل مرحلہ تھا۔ کسی طرح یہ بات خلیفہ وقت تک پہنچ گئی۔ خلیفہ نے ان دونوں بزرگوں کو بلا کر ایک کوٹھری میں بند کر دیا اور تاکید کر دی کہ نہ ان تک کوئی پہنچے نہ اندر سے باہر آئے اور تمام دروازے اور رزق بند کروا دیئے۔ ایک ہفتہ کے بعد کوٹھری کھلوائی گئی تو دونوں بزرگ ہنستے ہوئے باہر آ گئے۔ خلیفہ نے ان سے زندہ رہنے اور ہشاش بشاش رہنے کا سبب دریافت کیا کہ بغیر خوراک و پانی کے کیسے زندہ رہے۔ ان میں سے وہ بزرگ جو دنیا کو عالم اسباب کہتے تھے۔ کہنے لگے کوٹھری بند ہونے پر میں نے سوچا کہ کوشش کرنی چاہئے ساری دیواروں پر ہاتھ پھیرا ایک جگہ چھوٹا سا سوراخ ملا اسے ناخن سے کریدنا شروع کر دیا۔ کوئی چیز تو تھی نہیں آخر تین دن کی کوشش کے بعد وہ سوراخ دیوار کے پار ہو گیا۔ خوش قسمتی سے دیوار کے دوسری طرف باورچی خانہ تھا۔ اب کوشش کر کے وہاں سے ایک لکڑی بھی تلاش کر لی بس اس لکڑی کی مدد سے کھانے کی اشیاء وہاں سے حاصل کر کے زندہ رہا۔ اب دوسرے بزرگ سے پوچھا تو وہ کہنے لگے میں اللہ پر بھروسہ کر کے اپنی عبادت میں مصروف رہا۔ انہوں نے جب کھانے کا ذریعہ تلاش کر لیا اور بھوک مٹانے لگے اسی دوران انہیں میرا خیال آیا اور مجھ پر ترس کھا کر اپنے حصے میں سے مجھے تھوڑا سا دیتے رہے اسی طرح میں زندہ رہا۔ اس بات سے ثابت ہوا کہ دنیا عالم اسباب ہے اور توکل کے یہ معنی نہیں کہ اسباب کو ترک کر دیا جائے بلکہ اسباب ہوتے ہوئے بھی مسبب پر اعتقاد رکھنا یہ توکل ہے۔

عطارد منشی فلک جس کا تعلق تعلیم تحریر و تقریر، تسخیر ان افسران اور عالم اسباب پیدا کرنے میں سبب بنتا ہے کو برج سنبلہ کے 15 درجہ پر شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ ہر صاحب فن ساعات کے علم کو بخوبی جانتا ہے۔ جو شخص عملیات سے ذرا بھی شوق رکھتا ہے اسے ساعات کا علم ہونا ضروری ہے۔ اگر وہ ان باتوں سے لاعلم ہے تو اسے اثار الجفر چھوڑ کر کوئی اور آسان کام ڈھونڈنا احسن ہے۔ خواہ مخواہ وقت برباد کرنے سے کیا مطلب؟ شرف عطارد میں ہر سال کاموں کی بجا آوری کی تفصیل دی جاتی ہے۔ اگر اعادہ نہ کیا جائے تو مضمون پھیکا پھیکا سا محسوس ہوتا ہے۔ شرف عطارد کے دوران تسخیر اہل قلم، قوی الحافظہ ہونے، مباحثہ علمی میں برتری حاصل کرنے۔ حصول علم و حکمت، فصاحت و بلاغت کامیابی امتحان، بچوں کی کند ذہنی دور کرنے یا ان بچوں کیلئے جو تعلیم سے دور بھاگتے ہیں اور غبی ہوں۔ یا دماغی طور پر کمزور ہوں اور حصول علم میں شوق نہ رکھتے ہوں۔ ایسے بچوں کیلئے زود اثر عملیات تیار کئے جا سکتے ہیں اور وہ ملازمین جن کی ترقی رکی ہوئی ہو یا کسی افسر سے کام ہو یا کسی وزیر یا مشیر سے غرض ہو یا مقدمہ میں کامیابی اور تنزلی یا ناراضگی افسران کیلئے بھی لوح تیار کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ٹرانسپورٹ سے وابستہ لوگ بھی اس موقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جن کی گاڑیاں سڑک پر خواہ مخواہ حادثات کا شکار ہوتی رہتی ہیں۔ اس لوح کی برکت سے حادثات سے تحفظ ہو گا۔ اسکے علاوہ امراض جو دماغ سے تعلق رکھتے ہوں مثلاً مالیخولیا، مرگی، جنون، فاتر العقل یا بچوں کا خواب یا بیداری میں ڈرنا کے تدارک کیلئے اس موقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔

ارادہ تو یہ تھا کہ اس موقع پر ملازمین کیلئے خاص تحفہ پیش کروں مگر اس دفعہ ان لوگوں کیلئے جو مجمع میں تقریریں کرتے ہیں مثلاً خطیب، علماء، ذاکرین اور لیڈران کرام کیلئے فصاحت و بلاغت فن تحریر اور قوت اللسان

کیلئے عمل تیار کرنے کا طریقہ بتا رہا ہوں۔ یہ عمل حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا مبارکہ سے تیار ہوگا۔ قرآن پاک کے پارہ نمبر 16 سورہ طٰہٰ آیت نمبر 25 تا 28 ''رب اشرح لی صدری . و یسرلی امری . واحلل عقدۃ من لسانی . یفقھوا قولی'' ترجمہ: اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان کر اور میری زبان کی گرہ کھول دے کہ وہ میری بات سمجھیں'' اس آیت مبارکہ کے کل اعداد 2861 ہیں۔ آپ خود بھی پڑتال کر لیں۔ میں انسان ہوں اور انسان خطا کا پتلا ہے اس لئے غلطی ہو سکتی ہے۔ اس آیت مبارکہ سے ایک چاندی کی لوح مدور گول بنائیں جس کے ایک طرف آیت مبارکہ کا ذوالکتابت نقش ہوگا اور دوسری طرف نام سائل کے اعداد لیں۔ ان میں آیت مبارکہ کے اعداد شامل کریں اور مقصد کے اعداد شامل کر کے مربع نقش بلا کسر پر کریں۔ مگر یہ مربع خانہ نمبر 4 سے شروع ہوگا۔ اس کے نیچے آیت مبارکہ ''رب زدنی علما و ارزقنی فھما'' لکھیں اور موکل لکھیں۔ اس کے بعد سات نقش ذوالکتابت زعفران سے سفید کاغذ پر لکھیں۔ روزانہ نہار منہ ایک چینی کی پیالی میں عرق گلاب اور شہد ملا کر اس نقش کو حل کریں اور پی لیا کریں اور نقش زبان سے چاٹ لیا کریں روزانہ 35 مرتبہ یہ آیت مبارکہ پڑھ کر سینہ پر دم کر لیا کریں۔ انشاء اللہ اکیس دن کے بعد آپ اپنے اندر عظیم انقلاب محسوس کریں گے۔ ایسے محسوس ہوگا جیسے ذہن کے دریچے کھل رہے ہیں۔ خود بخود رغبت ہوگی۔ ہر بات یاد رہے گی۔ علمی طور پر کسی بحث میں رکاوٹ نہ ہوگی۔ بلا تکلف بولیں گے۔ آپ کی قوت تحریر اور قوت تقریر میں بڑی تبدیلی ہوگی اور علم آپ کی زبان پر جاری ہونگے سینہ کھلے گا۔ شاعری بھی شروع ہو سکتی ہے۔ اپنے اندر تبدیلی محسوس ہوگی۔ عمل درج ذیل ہے۔





عمل حصول ویزہ

شرف عطارد کی مناسبت سے ایک اور عمل کا اظہار کر رہا ہوں۔ جو میں خود سائلین کو تیار کر کے دیتا ہوں۔ یہ سمجھ لیں اپنا راز ظاہر کر رہا ہوں۔ اس موقع پر ان لوگوں کے لئے جو بیرون ملک ملازمت کیلئے کوشش کر رہے ہیں۔ یا وہ لوگ جن کے والدین یا دوسرے رشتہ دار امریکہ، کینیڈا یا برطانیہ میں ہیں اور وہ لوگ ان کو Sponsor بھی کر رہے ہیں مگر ویزہ ہزار کوشش کے باوجود نہیں ملتا۔ چاہے جتنا عرصہ مرضی ہو گیا ہو انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے حصول ویزہ میں کامیابی ضرور ہوگی۔ میں نے اس سلسلہ میں اسم الٰہی یہ غیاث کو بہت موثر اور سریع التاثیر پایا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس مقصد کیلئے نقش مربع تیار کیا جاتا ہے اسے گلے میں ڈالیں اور روزانہ تعداد کے مطابق عزیمت کا ورد کریں۔ عمل گو مختصر ہے مگر بہت جامع ہے۔ لیکن اس سے پہلے عمل بیان کریں ایک بات کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ علم جفر سے عملیات تیار کرنے والوں کیلئے ضروری ہے کہ انہیں ضرب و تقسیم کا عمل آنا چاہئے۔ یہ وہ ابتدائی قواعد ہیں جو ہم نے پرائمری کلاس میں سیکھے تھے۔ آج کی تعلیم اور آج سے تیس چالیس برس پہلے کی تعلیم میں زمین آسمان کا فرق تھا۔ اس وقت تمام حسابی کلیے زبانی یاد ہوتے تھے۔ آج ہم کلکولیٹر کے محتاج ہیں۔ میں خود اس بات سے پریشان ہوں کہ کلکولیٹر سے قبل جمع ضرب اور تقسیم بڑی سے بڑی ہندسے کی منٹوں میں حل کر لیتے تھے۔ لیکن اب کلکولیٹر میں جب سے گھسے ہیں بغیر کلکولیٹر کے دو رقمیں جمع کرنے کے بعد کئی دفعہ چیک کرتے ہیں۔ میں ایڈیٹر ہوں میرا

اوڑھنا بچھونا کلکولیٹر ہے۔ چند دن قبل ایک شخص میرے پاس ایک عمل کے حل کیلئے آیا میں نے دوران عمل چند ہندسوں کو 28 پر تقسیم کرنے کا کہا تو کلکولیٹر سے تقسیم کر کے کہنے لگا کہ باقی کیا بچا۔ میں نے کہا کہ اس طرح باقی کسر کی سمجھ نہ آئے گی آپ سارہ تقسیم کا عمل کریں کہنے لگا کہ وہ تو مجھے نہیں آتی میں نے تعلیم پوچھی تو بی ایس سی کہا میں بڑا حیران ہوا کہ پنجاب میں گورنمنٹ کے پرائمری سکول میں ان میں آج بھی سلیٹ پر جمع تقسیم ضرب تفریق وغیرہ کے سوالات حل کرنے کا طریقہ بتایا جاتا ہے۔ بحرحال یہ تو ایک بات درمیان میں آ گئی۔ صرف اتنا مقصد اتنی تمہید باندھنے کا یہ تھا کہ آثار الجفر میں ضرب تقسیم کے عمل میں خاصی مہارت ہونا ضروری ہے۔ بڑی محنت سے عمل تیار کرنے کے بعد ایک عدد کی کمی بیشی تمام محنت کو اکارت کر دیتی ہے جب ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عمل کی تشریح کر رہا ہوں اُمید ہے اس سے مکمل فائدہ اٹھائیں گے۔ پہلے نام کے اور اسم الٰہی کے ابجد قمری سے اعداد کو ان کا میزان کریں۔ یہ میزان اول ہوگی۔ اب نام اور اسم الٰہی کے حروف کو ملفوظی کریں اور ان ملفوظی حروف کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کریں اور میزان کریں یہ میزان نمبر 2 ہوگی۔ اب مقصد کے اعداد لیں۔ پہلی دونوں میزانوں کو آپس میں جمع کریں اور اعداد مقصد سے آپس میں ضرب دے دیں۔ حاصل ضرب سے دو مربع ایک آتشی اور دوسرا خاکی پر کریں۔ آتشی نقش اپنے بازو پر باندھ لیں۔ خاکی نقش اپنے گھر میں کمرہ کے اندر اسی طرح لٹکائیں کہ جب آپ کمرہ سے باہر جائیں یا اندر آئیں تو وہ نقش آپ کے سر سے ٹکرائے۔ اب رات کو اعداد کے مطابق عزیمت پڑھیں اور یہ یقین کر لیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے اس اسم کی برکت سے آپ کو ضرور کامیابی عطا کرے گا۔

عدد نام سائل : شعیب الرحمٰن 712

عدد اسم پاک : یا غیاث 1521

میزان اول : 2233

(ب) ملفوظی = اعداد شمسی

شین عین یا با الف لام، احا میم الف نون 11455

ی اغین یا الف ثا 4508

میزان 15963

حصول ویزہ ملک 252

میزان اول + میزان دوم x مقصد

4585392=252x18196=15963+2233

1146333=4÷60÷4585392

آتشی چال

۷۸۶

جبرائیل

۱۱۴۶۳۳۳	۱۱۴۶۳۵۹	۱۱۴۶۳۵۳	۱۱۴۶۳۴۷
۱۱۴۶۳۵۵	۱۱۴۶۳۴۵	۱۱۴۶۳۳۵	۱۱۴۶۳۵۷
۱۱۴۶۳۴۳	۱۱۴۶۳۴۹	۱۱۴۶۳۶۳	۱۱۴۶۳۳۷
۱۱۴۶۳۶۱	۱۱۴۶۳۳۹	۱۱۴۶۳۴۱	۱۱۴۶۳۵۱

میکائیل

خاکی چال

۷۸۶

جبرائیل

۱۱۴۶۳۴۷	۱۱۴۶۳۵۳	۱۱۴۶۳۵۹	۱۱۴۶۳۳۳
۱۱۴۶۳۵۷	۱۱۴۶۳۳۵	۱۱۴۶۳۴۵	۱۱۴۶۳۵۵
۱۱۴۶۳۳۷	۱۱۴۶۳۶۳	۱۱۴۶۳۴۹	۱۱۴۶۳۴۳
۱۱۴۶۳۵۱	۱۱۴۶۳۴۱	۱۱۴۶۳۳۹	۱۱۴۶۳۶۱

میکائیل

لوح تسخیر خلائق

☆......ازتحریر عامل و جفار زوار ملک نیر عباس علوی۔ لاہور

حضرت کاش البرنی (مرحوم) کے اشارۂ عمل کا صدری اتصال جدید وقدیم کا زبردست امتزاج۔

۷۸۶

طکضائیل

یا معز	اعزنی	بعزتک	یا عزیز
۵۰۰	۱۰۴	۱۲۹	۱۳۷
۱۰۳	۴۹۷	۱۴۰	۱۳۰
۱۳۹	۱۳۱	۱۰۲	۴۹۸

اللھم سخرت جمیع خلقک کما سخرت سلیمان بن داؤد بحق علی ابن ابی طالب

ابجد ترفع سبعی

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
ز	ح	ط	ی	ک	ل	م
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
غ	ا	ب	ج	د	ھ	و

محترم قارئین آئینہ قسمت! السلام علیکم! اُمید ہے بطفیل محمدؐ و آل محمدؐ تمام احباب خیر و عافیت سے ہوں گے۔ اس ماہ لوح تسخیر خلائق کے ساتھ حاضر خدمت ہوں۔ قبلہ شاہ زنجانی مدظلہ العالی کی ذرہ نوازی ہے کہ ان کی عزت افزائی ہے کہ نایاب بزرگوں کے اعمال آپ کی نذر کر رہا ہوں۔ کوئی 2 سال قبل میرے مرشد جناب سید یوسف علی نقوی (خدا ان کی عمر جنابِ خضرؑ کی کرے) نے اس حقیر کو تسخیر خلائق کیلئے ایک مختصر عمل کہہ لیں یا عزیمت عنایت فرما کر خصوصی اجازت فرمائی تھی۔

حضرت کاش البرنی مرحوم کی لازوال کتاب رموزِ جفر کے اوراق الٹتے ہوئے جب صفحہ نمبر 126 پر نظر پڑی تو بے اختیار مرشد کی مہربانی نگاہوں کے سامنے آ گئی اور ان کے لئے ڈھیروں دعائیں نکلیں۔ کتاب میں عمل اشارتاً تحریر کیا گیا ہے جسے مکمل تفصیل کے ساتھ آپ کی نذر کر رہا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

شرف عطارد کے فوائد: ذہنی قابلیت بڑھانے، حصول علم میں آسانی یا مباحثہ، علم میں برتری، امراض میں افاقہ و تندرستی، تسخیر افسران و حکام بالا، مقابلے کا امتحان یا عام امتحان میں کامیابی اور بچوں کے ڈرنے و صحت کیلئے۔

نیاز عمل: بروز شرفِ عطارد باوضو سوا کلو دودھ کی کھیر پکا کر نیاز دلا کر خود بھی کھائیں اور بچوں میں بھی بانٹیں اور اپنے مقصد کیلئے دعا کریں تا کہ لوح کی تسخیر کی قوت حرکت میں آ کر ظاہر ہو۔

ترکیب تحریر: (1) یہ لوح 6 ماشہ چاندی پر مربع شکل میں بنے گی۔ (2) کاغذ پر بادی چال سے اور چاندی پر آتشی چال سے تحریر کی جائیگی۔

بخور عمل: عود۔ صندل سرخ یا لونگ کوئلوں پر دوران عمل جلائیں۔

رجال الغیب: لوح بناتے وقت ان کی جانب پشت کر لیں اور حصار کر لیں۔ ساعت عطارد ہو۔

نوٹ: لوح لکھنے یا عمل پڑھنے کے وقت بدبودار چیز کی بو منہ سے نہ آتی ہو جیسے پیاز۔ مولی یا تمباکو

طریقہ لوح تسخیر خلائق: محترم قارئین میں یہاں حقیقی مثال سے عمل وضع کر رہا ہوں (آپ نے نام والدہ ضرور لینا ہے)

نام : توقیر عباس

کوکب : عطارد

سطر اساس : ت وق ی رع ب اس ع طارد۔ سطر اساس کے چار چار جملے بنا کر نقش کے چاروں طرف لکھنا ہے۔ سب سے اوپر موکل طکھائیل کا نام لکھنا ہے۔ بعد ازاں لوح مکمل آتشی چال سے پُر کرنی ہے چاروں طرف یہ مخصوص جملے لکھنے ہیں اور اس کے نیچے عزیمت سلیمانی تحریر کرنی ہے۔ اب لوح کے چاروں طرف حاشیہ لگا کر بخور کی دھونی دیکر اپنے نام کے اعداد کے موافق عزیمت سلیمانی پڑھ کر دم کریں اور پہن لیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

طکضائیل

غلذع فتحز شتسز ضی

یا معز	اعزتی	بعزتک	یا عزیز
۵۰۰	۱۰۴	۱۲۹	۱۳۷
۱۰۳	۴۹۷	۱۴۰	۱۳۰
۱۳۹	۱۳۱	۱۰۲	۴۹۸

غلذع فتحز شتسز ضی

غلذع فتحز شتسز ضی

غلذع فتحز شتسز ضی

اللھم سخرت جمیع خلقک کما سخرت سلیمان بن داود بحق علی ابن ابی طالب

زکات صغیر: 40 یوم تک اول و آخر درود شریف گیارہ، گیارہ مرتبہ درمیان میں عزیمت سلیمانی صرف 313 مرتبہ بعد نماز عشاء کے بعد پڑھنے سے بھی تسخیر خلائق ہو جاتی ہے۔ اگر شرف عطارد/اوج عطارد کو (870) مرتبہ کاغذ پر زکات کی نیت سے تحریر کر کے آب رواں میں ڈال دے لیکن ہر نقش پر ایک مرتبہ عزیمت پڑھے۔

پرہیز: دورانِ عمل بڑا گوشت، کچا پیاز اور جماع سے پرہیز کریں۔

انوار الجفر

☆ از تحریر سیدہ انیسہ شعیب کاکاخیل۔ ایبٹ آباد

عطارد کی بہت سی خوبیاں ہیں۔ یہ ان تمام امور سے متعلق ہے جو تحریر و

تقریر، حصول علم، قوی الحافظہ ہونے، کامیابی امتحان، قوت، فصاحت و بلاغت کیلئے ہوتے ہیں۔ یہ ذرائع نقل و حرکت اور نشریات سے متعلق ہے۔ وہ تمام لوگ جو ڈرائیونگ کرتے ہیں سفر کرتے ہیں جیسے ٹرین کے گارڈ، ایگزامیز وغیرہ اور ریڈیو ٹی وی سے متعلقہ لوگ، ہوائی اور سمندری جہازوں سے متعلقہ لوگ وغیرہ وغیرہ۔ ان تمام لوگوں کو اپنے آپ کا تحفظ اور ترقی، شہرت و کارکردگی کی ضرورت ہو تو فائدہ اُٹھائیں۔ آج کی محفل میں آئینہ قسمت کے لئے دو خاص عمل حاضر خدمت ہیں۔

(1) اس لوح کو چاندی پر لکھیں تو بحکم اللہ تعالیٰ اُس کے کاموں میں کامیابی ہوگی۔ رجوع خلق اور ترقی دولت عزت عروج بلند مرتبہ کیلئے تیار کرکے پاس رکھیں۔ چال نقش

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

یا حفطیائیل

یا مورکائیل — یا حفظائیل

مایرید	و یحکم	مایشآء	یفعل الله
۳۵۲	۲۵۷	۲۶۴	۸۵
۲۵۸	۳۵۵	۸۲	۲۶۳
۸۳	۲۶۲	۲۵۹	۳۵۴

یا حقطائیل

وكفى بالله شهيدا محمد رسول الله

(2) حصول تعلیم، علم مکمل کرنے اور اس سے رزق کے حصول کا ذریعہ بنانے اور کند ذہنی دور کرنے کے لئے یہ لوح تیار کرکے پاس رکھیں۔

۷۸۶

ارزقني فهما	علمًا	رب زدني	قل
۲۷۲	۱۳۱	۴[illegible]۹	۱۴۲
۱۳۲	۲۷۵	۱۳۹	۴۹۸
۱۴۰	۴۹۷	۱۳۳	۲۷۴

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَ بَصَرًا وَ فَهْمًا وَ عِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

طلسمات و عملیات

☆...... از تحریر: پروفیسر ایاز مزمل۔ ملتان

سیارہ عطارد فلکی سفر کرتا ہوا برج سنبلہ کے **15** درجہ پر پہنچتا ہے تو یہ سیارہ شرف کی حالت میں آجاتا ہے۔ ایک برج میں اپنا سفر **23** دن میں طے کرتا ہے۔ سورج کے ساتھ ہی رہتا ہے۔ سیارہ کو ذہنی حافظہ، قوت، پرندوں کی تسخیر، ادب، حب، سخن گوئی، فصاحت و بلاغت، ذہانت، علم و بصیرت، حیلہ وسیلہ، حساب و کتاب، دقیق مسائل، فراخ رزق، رسل و رسائل، صحافت و وکالت، طالب علم، اساتذہ، عدالتی اہلکار، صنعت، جمیع نقش نگاری، عدالتی فیصلے، بینکنگ، صحت، تندرستی، کھلاڑی، عطارد کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ ان سے متعلق مسائل کے حل کے لئے سیارہ عطارد کے شرف کے وقت لوح اور تعویذات تیار کروانا نہایت مبارک مانا جاتا ہے اسی بناء پر یہ سیارہ بیر فلک اور منشی فلک کہلاتا ہے۔

جنس کے لحاظ سے یہ واحد مخنث سیارہ ہے جو کہ نہ تو مذکر ہے اور نہ ہی مونث۔ حضرت غوث گوالیاریؒ کی تحقیق کے مطابق بزرگ عطارد درمیانہ قد رنگین لباس پہنے ہوئے ہے ایک ہاتھ بغل میں کتاب دبائے ہوئے ظاہر ہوتے ہیں۔ کیونکہ اس سیارے کا تعلق علم و تحقیق سے ہے۔ برج جوزا اور برج سنبلہ سے تعلق ہے۔ اس سیارے کے بزرگ کا ورد "یا العلی یا عظیم" ہے۔ سیارہ عطارد شرف کی حالت میں عزت، شہرت اور بزرگی کے لئے طلسمات بنائے جاتے ہیں۔ یہ ستارہ سبز ہے کم روشنی رکھتا ہے۔ مائل با سرخی ایک حالت پر قائم نہیں رہتا، چند ہی لمحوں میں اس کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس کی روشنی کم اور زیادہ ہوتی رہتی ہے اس سیارہ کا جب مشاہدہ کرنا ہو تو نو روز گزرنے کے **20** روز بعد مشرق کی طرف سے ابھرتا ہوا نظر آتا ہے جو کہ اپنی اس حالت میں **20** سے **70** روز تک اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے۔ اس سیارہ کی سعد ساعتوں کو بہت مبارک مانا گیا ہے۔ اگر کسی بچے کی پیدائش اس سیارہ کو سعد ساعت میں ہو تو وہ بچہ اہل خانہ کے لئے باعث عزت و افتخار ثابت ہوتا ہے۔

شرف کے وقت اگر اس سیارہ کا سلام پڑھا جائے اور مسلسل اس سلام کو مقررہ تعداد میں ورد رکھا جائے تو جلد ہی عطارد کی رجعت میں جتلا شخص نجات پا جائے گا۔ سلام عطارد یہ ہے (السلام علیکم یا عطارد یا اشکائیل یا خلق)۔ اول آخر درود شریف **21** بار + **1** تسبیح "سلام" **7** یوم تک پڑھی جائے بے انتہا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

اس سیارہ کے ملک سیدنا حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں۔ اسماء حسنہ سے ان کا ورد ''یا العلی یا عظیم'' ہے۔ سیدنا حضرت میکائیل علیہ السلام کی تسبیح درج ذیل ہے۔ جو کہ اس سیارہ کی شرف میں پڑھنا نہایت مبارک مانا جاتی ہے۔ اگر کوئی مشکل کام نکالنا ہو تو ان کی اس تسبیح اور عزیمت کو ملا کر پڑھا جائے اور ایک بار کاغذ پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو میں باندھ لیا جائے تو بڑی سے بڑی مشکل فوری حل ہو جاتی ہے۔ تسبیح یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلَّمَ یَا لَطِیْفُ یَا بَاسِطُ یَا حَیُّ یَا جَوَّادُ یَا وَھَابُ یَا ھَادٗ.

عزیمت یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنَ الْمَکْنُوْنُ یَا اللّٰہُ یَا رَبُّ یَا وَاحِدُ یَا صَمَدُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَسْخِرْلِیُ (یہاں اپنے کام یا حاجت کا نام لیں) اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا میکائیل بِحَقِّ صَاحِبِ الْبَنِیَّۃِ الْعُلْیَا وَ بِحَقِّ الْکَوْکَبِ الْعَطَارِدِ وَ بِحَقِّ یَوْمِ الْاَرْبَعَاء. اِلَّا مَا کُنْتَ عَوْنِیُ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِی (حاجت کا نام لیں) وَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَا میکائیکل بِحَقِّ الْعَلِیُّ الْحَمِیْدُ الْوَھَابُ السَّرِیْعُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّقِیْبُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ الْمُصَوِّرُ الْحَکِیْمُ الشَّھِیْدُ وَ بِحَقِّ مَنْ لَّہٗ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اِلَّا مَا کُنْتُ عَوْنِیُ عَلٰی".

انشاء اللہ مطلوبہ خواہش فوری پوری ہوگی۔ اگر نقش بنانے کا ارادہ ہو تو ''یا العلی یا عظیم'' کے عدد 1130 کی مسدس پُر کریں اور آخر میں درج ذیل عزیمت تحریر کر دیں۔ اس عزیمت، تسبیح موکل کا ورد 11 بار روزانہ کریں۔ فوری طور پر حاجت پوری ہوگی۔

عطارد کی قوتوں کی تسخیر کرنا ہو تو چاندی اور تانبے کی تختی پر درج ذیل طلسم کو کندہ کر کے انگوٹھی کی صورت میں بنا کر اپنے دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں شرف عطارد کے وقت میں پہن لیں یا سفید کپڑے میں لپیٹ کرا اپنے سیدھے بازو میں باندھ لیں۔ خاتم عطارد درج ذیل ہے۔

سعجلو
عجلوا عجلوا عجلوا

لوح کی دوسری طرف یہ طلسم تحریر کریں۔

ممہ مہ د
عسلا ع ص
• مسلسا ممکہ

طلسم برائے قوت باہ :شرف عطارد کے وقت سے قبل نر بلی کی پیٹھ کے چند بال کسی طرح حاصل کر لئے جائیں۔ دوران شرف گوگل، لوبان، ہرمل کی دھوپ دے کر ریشمی رنگین کپڑے میں لپیٹ کر رکھ لی جائے۔ حقوق زوجیت ادا کرنے سے قبل اس حاصل شدہ بالوں کو عین ناف پر باندھیں جب تک یہ کپڑا آپ کے جسم سے بندھا رہے گا۔ انزال نہ ہوگا۔ بصورت دیگر کپڑے کو اتار کر علیحدہ کر دیں گے فوری فراغت ہو جائے گی۔

غائب ہونے کا طلسم :شرف عطارد سے قبل باکرہ مادہ خچر کی چربی حاصل کر لیں۔ شرف کے وقت انسانی کھوپڑی میں اس چربی کا چراغ جلائیں۔ اس چراغ سے حاصل شدہ سرمہ کو تانبے کی سرمہ دانی میں محفوظ کر لیں جب بھی انسانی نظروں سے غائب ہونے کا ارادہ ہو تو اس سرمہ کو اپنی آنکھوں میں لگائیں انسانی آنکھوں سے غائب ہو جائیں گے۔ اگر عمل کا اثر زائل کرنا ہو تو اپنی آنکھوں کو عرق گلاب سے دھو لیں۔ عمل کا اثر جلد ہی زائل ہو جائے گا۔

اظہار تعزیت

ایڈیٹر آئینہ قسمت شاہ زنجانی کے عزیز دوست جناب گلزار احمد پروپرائیٹر آرٹیکو فرنیچر 10 کلثوم پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد (0300-5017572) کے والد گرامی **جناب غلام غوث** 2 جون قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) اراکین ادارہ ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ قارئین سے انکی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی اپیل ہے۔ اسکے علاوہ جناب عزیز احمد آف کراچی کے والد گرامی جو کہ پی آئی اے میں انجینئر تھے انکا بھی اسی دن وصال ہوا۔ قارئین سے التماس ہے کہ اُن کیلئے بھی فاتحہ خوانی کریں۔ (ادارہ)



دربار مصطفٰی ﷺ کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات و تعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس' تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء' اِنتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملینِ' شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ اُلجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پھرے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2005ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کئے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔ **عامل شاہ زنجانی**

نظرات سیارگان کے عملیات برائے ستمبر 2005ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاء' عظامؑ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب' مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَا رَجَالُ الۡغَيۡبِ وَيَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَة اَعِيۡنُوۡنِيۡ بِقُوَّةٍ وَ انۡظُرُوۡ نِيۡ بِنَظۡرَة يَا رُقَبَاء يَا نُقَبَاء يَا نُجَبَاء يَا اَبۡدَال يَا اَوۡتَاد يَا قُطۡب يَا غَوۡث اَعِيۡنُوۡنِيۡ بِحُرۡمَة مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمۡ وَ عَلٰى آلِهٖ وَاَ صۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین و قارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی' ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

قران زہرہ مشتری

ستارہ مشتری سعد اکبر اور زہرہ سعد اصغر ہے۔ سعد ستاروں کا قران' قران سعدین کہلاتا ہے۔ منجمین زائچوں میں اسے بہت سعد مانتے ہیں۔ جبکہ شائقین عملیات عاملین کاملین اس سعد وقت کا بے چینی سے انتظار کرتے ہیں۔ باعتبار نجوم یونانی زہرہ اپنے برج میزان اور مشتری اپنے اوجی برج میں ہے۔ اسی سبب یہ قران کچھ اور بھی پاور فل بن گیا ہے۔ اس سعد وقت کی ابتداء یکم ستمبر 4 بجکر 5 منٹ' مکمل نظر 2 ستمبر 4 بجکر 30 منٹ' خاتمہ نظر 3 ستمبر 4 بجکر 58 منٹ پر ہوگا۔ عشق و محبت قائم کرنے' پسندیدہ جگہ شادی' ناراض دوستوں' زوجین میں صلح صفائی' حصول دولت' انعامات' شادمانی کی خصوصی برکات کیلئے سورۃ یوسف کے خالی البطن نقش کو ساعت زہرہ یا مشتری میں تین عدد لکھ لیں۔ ایک پاس رکھیں دوسرا درخت انار' تیسرا مطلوب کو کھلا پلا سکتے ہیں۔ ممکن نہ ہو تو وزن کے نیچے دبا دیں یا پھر نیلی شیشی میں بند کر کے گہرے کنویں' دریا' جھیل یا سمندر میں حضرت خضرؑ کو سلام کر کے ڈال دیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تثلیث شمس مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 12 ستمبر 14 بجکر 36 منٹ مکمل نظر 13 ستمبر 23 بجکر 45 منٹ خاتمہ نظر 15 ستمبر 8 بجکر 14 منٹ پر ہوگا۔ برائے تسخیر افسران' حل المشکلات ہر قسم کیلئے نادِ علی کا نقش بنا کر باپرہیز پاس رکھیں۔

نوٹ: اس نقش کو مقررہ وقت پر بٹر پیپر اوپر رکھ کر زعفران مارکر سے بنا لیں یا سامنے رکھ کر صحیح نقش پر کریں بہت با اثر نقش بنے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَادِ	عَلِیًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ
عَلِیًّا	مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ
مَظْهَرَ	الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی
الْعَجَائِبِ	تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ
تَجِدْهُ	عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	یَا اَللّٰهُ
عَوْنًا	لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ
لَكَ	فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ	یَا مُحَمَّدُ
فِی النَّوَائِبِ	كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِكَ
كُلُّ	هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِكَ	یَا عَلِیُّ
هَمٍّ	وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِكَ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ
وَغَمٍّ	سَیَنْجَلِی	بِعَظَمَتِكَ	یَا اَللّٰهُ	بِنُبُوَّتِكَ	یَا مُحَمَّدُ	بِوِلَایَتِكَ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ	یَا عَلِیُّ

ساعات کی ترتیب آپکے شہر کیطلوع آفتاب سے شروع ہوتی ھے

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تثلیث عطارد مریخ

اس سعد وقت کی ابتداء 15 ستمبر 17 بجکر 36 منٹ، مکمل نظر 16 ستمبر 8 بجکر 5 منٹ، خاتمہ نظر 16 ستمبر 22 بجکر 35 منٹ پر ہوگا۔ حصول علم بچوں کی ذہانت بڑھانے اور جاری کاموں میں استحکام پیدا کرنے کے لئے مقررہ وقت پر قرآنی دل سورۃ یٰسین کا نقش بنا کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۸۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

قران شمس عطارد

اس سعد نظر کی ابتداء 17 ستمبر 4 بجکر 17 منٹ، مکمل نظر 18 ستمبر 7 بجکر 39 منٹ، خاتمہ نظر 19 ستمبر 11 بجکر 35 منٹ پر ہوگا۔ ذہنی استحکام ڈپریشن کے خاتمہ اندرون ملک اور بیرون ملک نیک روابط بڑھانے کیلئے سورۃ یوسف کا خالی البطن نقش لکھ کر باپرہیز پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تربیع زہرہ زحل

اس نحس وقت کی ابتداء 17 ستمبر 14 بجکر 41 منٹ، مکمل نظر 18 ستمبر 13 بجکر 33 منٹ، خاتمہ نظر 19 ستمبر 12 بجکر 26 منٹ پر ہوگا۔ دو حاسدین کے مابین فتنہ فساد پیدا کرنے کے لئے اشد ضروری ہو تو سورۃ مائدہ کا خالی البطن نقش ساعت زحل میں لکھ کر احاطہ قبور میں ساعت زحل میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۷۰۷۱۲	۵۶۵۶۹۸	۲۱۲۱۳۶
۳۵۳۵۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۴۹۴۹۸۶
۴۲۴۲۷۴	۲۸۲۸۴۸	۱۴۱۴۲۴

تسدیس عطارد زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 25 ستمبر ایک بجکر 20 منٹ، مکمل نظر 25 ستمبر 15 بجکر 59 منٹ، خاتمہ نظر 26 ستمبر 6 بجکر 43 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات ہر قسم کے لئے نقش نادِ علی لکھ کر باپرہیز پاس رکھنا نیک ہے۔

۷۸۶

۱۵۹۶	۱۶۰۹	۱۶۰۶	۱۶۰۳
۱۶۰۷	۱۶۰۲	۱۵۹۷	۱۶۰۸
۱۶۰۱	۱۶۰۴	۱۶۱۱	۱۵۹۸
۱۶۱۰	۱۵۹۹	۱۶۰۰	۱۶۰۵

تحریر: الخان محمد عبداللہ ج.چارسدہ

قسط نمبر 8

علم روحانیات

دِل میں ایک نقطہ

ہم جب پیدا ہوتے ہیں تو مرحلہ وار یہ دُنیا ہمارے لئے ایک تجرباتی زندگی بنتی ہے۔اس طرح جب سالک کی نظر اپنے باطن میں کھلتی ہے تو مرحلہ وار عالم غیب کی دنیاؤں کے تجربات شروع ہو جاتے ہیں۔ جیسے جیسے غیب کی دُنیا میں انہماک ہوتا ہے۔غیب میں بسنے والے افراد سے تعارف ہوتا رہتا ہے اور غیب کی دُنیا میں شب و روز سے واقفیت حاصل ہو جاتی ہے۔جس طرح ایک بچہ پیدا ہونے کے بعد رفتہ رفتہ شعور حاصل کر لیتا ہے۔پہلے وہ صرف ماں کی خوشبو کا احساس کرتا ہے پھر وہ ماں کو پہچانتا ہے پھر باپ،بہن بھائیوں کو اور قریبی رشتہ داروں کو پہچانتا ہے۔آہستہ آہستہ اس کی نظر میں اتنی وسعت آ جاتی ہے کہ وہ دنیاوی علوم حاصل کر لیتا ہے۔اس طرح اگر سالک اپنے نقطہ ذات میں موجود غیب کی دُنیا سے روشناس ہے یا غیب کی دُنیا میں داخل ہو گیا ہے یا اس کے اندر غیب کا شعور پیدا ہو گیا ہے تو بتدریج اس کے اندر ایسی نگاہ پیدا ہو جاتی ہے جس کے ذریعے وہ ازل سے ابد دیکھ لیتا ہے۔غیب کی دُنیا میں جو کچھ ہے اسے چھو لیتا ہے۔ازل تا ابد کو دیکھنا ازل تا ابد غیب کی دُنیا میں افراد کائنات سے ملاقات کرنا اٹھنا بیٹھنا ستاروں میں گھومنے افلاک کی سیر کرنا سیاروں میں گشت اس کیلئے ممکن ہو جاتا ہے۔

ستمبر کے شمارہ کیلئے

اس کے سامنے وہ تمام حقائق آ جاتے ہیں جن حقائق پر کائنات تخلیق ہوتی ہے۔وہ یہ بھی دیکھ لیتا ہے کہ کائنات کی ساخت میں کس قسم کی روشنیاں برسرِ عمل ہیں۔ان روشنیوں کا سورس کیا ہے۔روشنیاں کس طرح بن رہی ہیں۔روشنیاں افراد کائنات میں کس طرح تقسیم ہو رہی ہیں اور روشنیوں کی مقداروں سے کائنات کے نقوش کس طرح بن رہے ہیں۔سالک کی آنکھ یہ بھی دیکھ لیتی ہے کہ روشنیوں کا سورس اللہ تعالیٰ کی تجلیات ہیں۔حضور قلندر بابا اولیاءؒ فرماتے ہیں۔

چاندنی رات میں چاندنی سے فضا معمور ہے۔اس وقت اگر آتش بازی چھوڑی جائے تو آتش باز چھوڑنے سے چاندنی فضا میں سفید رنگ کی روشنیاں ظاہر ہوتی ہیں۔وہ چاندنی پر محیط نہیں ہوتیں۔ چاندنی ان پر محیط رہتی ہے۔ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فضا میں چاندنی ہے چاندنی میں نقش و نگار میں پھول پتیاں ہیں پھول جھڑی کے اندر سے پھول گر رہے ہیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ پھول جھڑی کے اندر سے پھول گر رہے ہیں۔اسکا مطلب یہ ہے وہ پھول جھڑی کے اندر نقش ونگار موجود تھے اسی طرح جب روشنی متحرک ہوتی ہے تو روشنیوں کے جسم (نسمہ) سے پھول جھڑی کی طرح نقش ونگار مظہر بنتے ہیں۔

ایک راز

عالم باطن کی سیر یا عالم الغیب میں داخلہ خارجی سمتوں سے نہیں ہوتا' عالم غیب میں داخلہ انسان کے اپنے نقطہ ذات میں داخل ہونے کے بعد ہوتا ہے۔جب تک کوئی انسان اپنی ذات (نقطہ ذات) کو نہیں پہچان لیتا اس وقت تک اس کے اندر روحانی طرزیں متحرک نہیں ہوتیں اور جب انسان خود کو جان لیتا ہے اور اپنے نقطہ ذات کو سمجھ لیتا ہے اور قلب کے اندر دروازہ کھول کر داخل ہو جاتا ہے تو اس کے اوپر کائنات منکشف ہو جاتی ہے۔وہ اس بات سے واقف ہو جاتا ہے کہ ظہور کائنات میں وہ خود بھی قافلے کا ایک عنصر ہے۔

راز: دِل کے مرکز میں روشنی کا ایک نقطہ ہے جو دِل کی انتہائی گہرائی میں واقع ہے۔یہ نقطہ مائیکروفلم ہے۔راہِ سلوک پر چلنے والا مسافر اپنے دِل کے اندر جب اس نقطے سے آشنا ہو جاتا ہے تو اسے نقطے کے اندر گہرائیوں میں حقیقت کے نشانات ملتے ہیں۔تمام حقیقتیں شکل وصورت کیساتھ موجود ہیں اور ہر حقیقت مجسم ہے۔

اعمال کا ریکارڈ

ہم جب زندگی میں کام کرنے والے ان تقاضوں کا تجزیہ کرتے ہیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ زندگی کا کوئی تقاضہ ایسا نہیں جو خیال کے بغیر پورا ہوتا ہو ہر خیال کا تعلق اطلاع سے ہے۔اطلاع کہیں سے آتی ہے دماغ کے اوپر وارد ہوتی ہے دماغ اسے محسوس کر کے معنی پہناتا ہے

اور اطلاع کی تکمیل تقاضا بن جاتی ہے۔ یہ بات تسلیم کرنا پڑتی ہے کہ زندگی کہیں سے آرہی ہے اور کہیں جارہی ہے۔ زندگی کا یہ تسلسل اس طرح قائم ہے کہ ایک ہی جذبہ بار بار پیدا ہوتا ہے اور چھپ جاتا ہے چھپنے کے بعد پھر ابھرتا ہے اور تکمیل کے بعد پھر چھپ (ریکارڈ) جاتا ہے۔

راز: اطلاع دو طرح سفر کرتی ہے۔ ایک پابند ہو کر دوسرے آزاد ہو کر۔ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ اطلاع پابند ہو کر سفر کرے یا آزاد ہو کر سفر کرے ریکارڈ ہوتی رہتی ہے۔ زندگی کے چار رُخ ہیں۔ (۱) زندگی اطلاع ہے (۲) اطلاع نزول کرتی ہے۔ نزولی کیفیت میں ٹائم اینڈ اسپیس کی پابندی لازمی ہے۔ (۳) اطلاع ٹائم اینڈ اسپیس سے آزاد ہو کر سفر کرتی ہے (۴) اطلاع کا کوئی سورس ہے۔

(۱) انفارمیشن کا سورس

(۲) خود انفارمیشن

(۳) انفارمیشن حرکات و سکنات کی پابندی کیساتھ

(۴) انفارمیشن حرکات و سکنات سے آزاد

یہ تسلیم کرنے کے بعد کہ اطلاع کا کوئی سورس ہے۔ زندگی کے پانچ رُخ متعین ہیں۔ اس لئے کہ سورس کیلئے ضروری ہے کہ اس کا کوئی منبع ہو۔ ریڈیو ٹی وی ایک سورس ہے کہ خبریں سناتا ہے لیکن کہاں سے خبریں آرہی ہیں کوئی منبع یا مخزن ہے کوئی ہستی ہے جو خبریں سنا رہی ہے۔ روحانی راستے پر سفر کرنے والے دوست جانتے ہیں کہ کائنات میں شے نقش و نگار کے بغیر موجود نہیں ہے۔ کائنات میں ہر شے کی شکل و صورت ہے۔ ہر شے کا جسم ہے۔ تمام اصلیں اور حقیقتیں غیب کی دُنیا میں اس طرح ہی موجود ہیں جس طرح عالم ناسوت میں موجود ہے۔ عالم غیب میں دیکھنے والی نگاہ سے سراغ ملتا ہے کہ کائنات میں موجود ہر نقش کے تین وجود ہیں۔ (اول) تجلی ذات (دوم) تجلی صفات (سوم) خلق ہر وجود صعودی' نزولی دو رُخوں پر قائم ہے۔ اس طرح زندگی کے چھ رُخ متعین ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

''کوئی نہیں لکھا گناہ گاروں کا پہنچا بندی خانے میں اور تجھ کو کیا خبر کیسا ہے بندی خانہ ایک دفتر لکھا ہوا''۔ (پارہ ۳۰ آیت ۷۔۸)

اگر انسان کو اطلاع نہ ملے اور کوئی انسان اچھائی برائی کے تصور سے آشنا نہ ہو اس کیلئے سزا جزا نہیں ہے۔ اصل میں سزا جزا کا تعلق اطلاعات سے ہے۔ اطلاعات میں اچھائی برائی کے معانی پہنا کر اطلاع کو قبول کیا جاتا ہے۔ اطلاع کے نزول کے بعد باشعور انسان اطلاع میں معنی پہناتا ہے۔ اطلاع میں معانی پہنانا دراصل ریکارڈ ہو جاتا ہے۔ یہی سزا و جزا کا قانون ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی..........''

وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور کہتے ہیں وہی باتیں ہیں جو پہلے لوگ کہہ چکے ہیں وہ اسلئے قبول نہیں کرتے کہ ان کے دلوں میں زنگ لگ گیا ہے۔ وہ جانتے ہیں اس سے پہلے لوگ بھی اللہ کی طرف سے لوگوں کو باخبر کرتے رہے ہیں۔ لوگوں نے ان کی باتوں کو نہیں سنا۔ اس کے باوجود کہ ان کے علم میں ہر بات ریکارڈ ہے کہ پچھلے لوگوں نے بھی اللہ کی آیات کو جھٹلایا ہے۔ قانون یہ ہے کہ انسان اطلاع کو جس طرح ضمیر قبول کرتا ہے یا رد کرتا ہے سب کا سب ریکارڈ ہو جاتا ہے۔ انسان جب کوئی عمل کرتا ہے تو اس عمل کو جس طرح ضمیر قبول کرتا ہے عمل اسی طرح ریکارڈ ہو جاتا ہے اور انسان دوسری زندگی یعنی صعودی زندگی میں اس ریکارڈ کو پڑھتا ہے مرنے کے بعد یوم حساب تک یہی ریکارڈ زندگی بن جاتا ہے۔ نیکوکاروں کا ضمیر مطمئن ہوتا ہے دوسرا کام کرنے کے بعد ضمیر مطمئن نہیں ہے۔ ایک آدمی کہتا ہے کہ میں چوری کر کے مطمئن ہوں میں نے چوری اپنی ضروریات پوری کرنے کیلئے کی ہے اسلئے میرا ضمیر مطمئن ہے لیکن جب اس کے گھر میں چوری ہوتی ہے تو وہ چوری کو اچھا عمل قرار نہیں دیتا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ خود کو دھوکہ دے رہا ہے۔ ایک آدمی غصے میں کسی کو گالی دیتا ہے وہ گالی دینے میں اپنے آپ کو حق بجانب تصور کرتا ہے لیکن جب اسکو کوئی گالی دیتا ہے تو اسے غصہ آجاتا ہے۔ اس کا مطلب بھی یہ ہے کہ وہ خود فریبی میں مبتلا ہے۔ ضمیر کا مطمئن ہونا یہ ہے کہ جو کچھ انسان اپنے لئے چاہتا ہے وہ ہی دوسروں کیلئے چاہے۔ جن باتوں سے وہ خود پریشان ہوتا ہے دوسروں کو ایسی باتوں سے پریشان نہ کرے۔ نزول و صعود کی حرکات براہِ راست ضمیر سے تعلق رکھتی ہیں اور ضمیر اچھائی اور برائی کو اچھی طرح جانتا ہے۔

(جاری ہے..... بقیہ آئندہ ماہ اکتوبر میں ملاحظہ کریں)

میاں جاوید اقبال

اسرار الجفر

بہت سے بزرگان نے اسم اعظم سے متعلق 99 سے زائد ناموں سے تعبیر کیا ہے جو کہ قرآن پاک میں مختلف سورتوں اور آیات کے حوالہ سے نکالے گئے یعنی اخذ کئے گئے۔ سورۃ آل عمران کی آیت کرسی میں موجود دو ایسے اسم جن کے شوائد تاریخ بلکہ

پر تو خورشید کو تعریف کی حاجت ہے کیا
نافہ مشک ختن کی بو ہے خود اس کی گواہ

بہت سے بزرگوں، اماموں نے ان اسموں کو اسم اعظم سے تعبیر کیا ہے۔ چمکتے ہوئے آفتاب کی طرح روز روشن کی طرح روشن ہیں اس کے اتنے خواص وفوائد ہیں یہ ناچیز کی زندگی بہت ہی کم ہے مگر لکھنے کیلئے کئی زندگیوں کی ضرورت ہے۔ آج کل کے اس ابتری کے دور میں کہ ہر طرف پریشانی ہی پریشانی پھیلی ہوئی ہے اس سے بڑی سکون آور دوا کوئی نہیں ہے۔ جس طرح کوئی طبیب ہر کارہ قسم کی دوا سے تمام امراض کا علاج کرتا ہے۔ عملیات کی دنیا میں اس سے بڑا معجزہ کوئی نہ ہے۔ ان اسموں کے ہوتے ہوئے کوئی مرض یا کوئی پریشانی نزدیک نہ آتی ہے یعنی ایسے اسم مبارک ہیں جو تقدیر کا لکھا مٹانے پر مجبور کر دیتے ہیں وہ اسم ہیں **یا حی یا قیوم** ان ہی اسموں کو اسم اعظم سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی سچے دل سے انہیں روزانہ اپنے ورد میں رکھے تو اللہ کے فضل و کرم سے تمام مصائب و آلام سے نجات ہوگی ہر کام میں فتح و کامرانی ہوگی۔ درازئ عمر کیلئے اس سے بڑا کوئی وظیفہ نہیں ہے۔ اس کے چند خواص درج ذیل ہیں۔

برائے آمدن حاجات مہمات: برائے آمدن تمام قسم کی حاجات ومہمات کیلئے 40 روز تک اپنے نام کے اعداد کے حساب سے پڑھنے سے مہمات، حاجت روائی ہوگی۔ آمدن میں بے شمار اضافہ ہوگا۔

(1) یا حی یا قیوم بحق لا الہ الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین٥

(2) یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا حی یا قیوم یا سمیع یا بصیر یا ودود یا مستعان کھیعص حمعسق برحمتک یا ارحم الرحمین

40 دن تک 321 مرتبہ پڑھیں۔

وسعت رزق: رزق میں اضافہ کیلئے درج ذیل عمل نہایت نافع ہیں

(1) بعد نماز فجر 321 مرتبہ

یا علی یا سلام یا منعم یا حی یا قیوم

(2) بعد نماز ظہر 321 مرتبہ **یا حی یا قیوم یا علی یا حنان**

(3) بعد از نماز عشاء 101 مرتبہ ننگے سر کھلے آسمان کے نیچے پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماریں اور اپنے لئے دعا کریں انشاء اللہ تعالیٰ فوراً قبول و منظور ہوگی۔ **یا حی یا قیوم برحمتک یا استغیث**

(4) نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان 1044 مرتبہ 40 روز تک یا حی یا قیوم ورد کرنے سے رزق میں بے انتہا اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ بے شمار راز قدرت اُس پر آشکار ہونگے۔ یعنی مظاہر قدرت کا مظاہرہ دیکھ سکے گا۔

☆ شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں سحر کے وقت اس کا ورد تمام مخلوق کو مسخر کرنے کے لئے نہایت اکسیر ہے۔ اکثر اکابرین نے اسم یا حی یا قیوم کو اسم اعظم بتایا ہے۔

مایوس العلاج کہنہ مریضوں کیلئے: ایسے مریض جن کو ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا ہو یا جو مریض مایوس ہو چکے ہوں وہ 21 یوم میں بالکل شفایاب ہونگے انتہائی مجرب ہے۔ سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ شریف کے فوراً بعد یہ لکھیں۔

یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ وبقائہ یا حی٥

ان کو زعفران مشک سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر 21 یوم پلائیں مریض انشاء اللہ شفایاب ہوگا۔

ہر چند میں چاہوں نہ ہٹاؤں پردے
دِل کا ہے تقاضا انہیں افشاء کر دے
جو کچھ کہ ریاضت سے ملا ہے تجھ کو
جو طالب فن ہیں اُن کا دامن بھر دے

یہ شعر ہمایوں مرزا لکھنوی صاحب کا ہے اسی میں ساری کہانی بیان کی گئی ہے۔

عمل خاص: اس میں ایک ایسا راز پنہاں ہے جس سے ہزاروں عاملین واقف نہیں صرف کاملین کے ارشاد کے مطابق عمل کرتے رہے اور اسی کی تعلیم دوسروں کو دیتے رہے۔ وہ طالب جو اس عمل کی بدولت اسرار سے واقف ہوں وہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور انصاف کا راستہ نہ چھوڑیں بہر حال دوسرا عمل جس سے تمام لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ فوجی، سپاہی، سمندر میں غوطہ خور، بس، ٹیکسی ڈرائیور، پہاڑی علاقوں میں سفر کرنے والے الغرض سب وہ کام جن میں موت کا ڈر ہو۔ سیلاب یا زلزلہ کا خطرہ ہو جہاں جانی یا مالی نقصان کا ڈر ہو۔ ملازمت جانے کا ڈر ہو حتیٰ کہ وہ تمام کام جس سے چوٹ یا موت کا ڈر ہو درازیٔ عمر کیلئے مرادات میں کامیابی کیلئے، دشمنوں پر غلبہ اور فتح حاصل کرنے کیلئے یہ عمل انتہائی مجرب ہے اور سریع التاثیر بھی۔ میں نے جون میں اپنے ایک مضمون وبالِ زحل وبال جان میں اس چیز کا تذکرہ کیا تھا کہ 2½ سالہ اس دور میں بڑا جانی و مالی نقصان ہوگا جو کہ صرف 2 ماہ کے عرصہ میں ہی 2000 سے زیادہ جانیں لے گیا ہے اب ماہ اکتوبر نومبر میں اس سے بھی کئی گنا زیادہ جانیں جانے کا ڈر ہے۔ ٹھیک 3 ماہ بعد دُنیا میں بے شمار واقعات رونما ہونگے جو کہ پاکستان کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔ کئی حکومتیں تبدیل ہو جائیں گی۔ کئی اہم شخصیات حادثات کا شکار ہو جائیں گی۔ ہر طرف نئے سے نئے واقعات رونما ہونگے۔ ان تمام آفات سے بچنے کیلئے یہ عمل انتہائی مجرب ہے۔

سید امیر المومنین حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ دیکھا میں نے بوقت شدت جناب رسول مقبول ﷺ کو "یا حی یا قیوم" کہا اور فوراً راحت حاصل ہوئی۔ جو شخص طالب عزت و جاہ اور ترقی کاروبار کا خواہاں ہو یا قدرت و سرعت واجابت وقضائے حاجات وحصول مقاصد و فتح مقدمات اُس کیلئے اس اسم اعظم مبارک کے عمل میں سب تاثیرات موجود ہیں۔ اس عمل کیلئے ایک لوح شش در شش (6x6) کی تیار کرے جس کے دونوں اطراف میں چال شش در شش کی پر کرے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

م	و	ی	ق	ی	ح
ی	ق	م	ح	ی	و
ی	ح	و	ی	م	ق
ح	ی	ق	ی	و	م
ق	م	ی	و	ح	ی
و	ی	ح	م	ق	ی

اجب یا تنکفیل و میکائیل بحق یا حی یا قیوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

۴۰	۶	۱۰	۱۰۰	۱۰	۸
۱۰	۱۰۰	۴۰	۸	۱۰	۶
۱۰	۸	۶	۱۰	۴۰	۱۰۰
۸	۱۰	۱۰۰	۱۰	۶	۴۰
۱۰۰	۴۰	۱۰	۶	۸	۱۰
۶	۱۰	۸	۴۰	۱۰۰	۱۰

یہ عمل نااہل سے مخفی رکھا جائے اس کو درج بالا معلومات جو کہ درج کی ہیں یا نہیں اُن کیلئے اثر عظیم رکھتا ہے۔ اس کو نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان لکھا جائے اور تنہائی میں بخور کی موجودگی میں سنت اور فرض کے درمیان 40 یوم تک بلا ناغہ 1044 مرتبہ یا حی یا قیوم کا تکرار کر کے اس پر دم کرتا چلا جائے اور تماشہ قدرت دیکھے۔ ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں ہونگی۔ جیسے کسی پودے پر بہار کا موسم آتا ہے ہر طرف کامیابیاں ہی کامیابیاں ہونگی انسان ایک مثالی زندگی گزارے گا اس کے علاوہ حالات آئندہ کے بارے باخبر رہے گا۔ حیات، قلب اور صفائی باطن ہوگی۔ اس نقش میں عجیب تاثیر ہوگی، گھبرانا نہیں کئی جادوئی مناظر دیکھنے کو ملیں گے۔ پھر بھی حقائق کو چھپا کر رکھے وگرنہ ان تمام خوشیوں سے کنارہ کش ہونا پڑے گا۔

عمل دوم: بروز جمعۃ المبارک نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ان نقوش کو لکھے یا دونوں میں سے کسی ایک کو لکھے، تنہائی ہو، نقش مشک و زعفران سے لکھا جائے گا۔ بخور جلایا جائے، کپڑوں پر خوشبو لگائی جائے کسی سے کلام نہ کرے اور ان الواح میں کوئی ایک لوح لکھے اور فرض نماز ادا کرے فوراً بغیر کسی سے کلام کرے یا حی یا قیوم کا ورد شروع کرے اور نقش جائے نماز پر سامنے ہو اور نفس پر دم کرتا چلا جائے تعداد ورد 1044 ہے جب سورج طلوع ہو جائے فوراً عمل ترک کر دے حتیٰ کہ عمل 40 یوم کرے پھر دیکھے کہ کونسی نعمت ہے جو آپ سے دور ہے انشاء اللہ تعالیٰ ایک مثالی زندگی دیکھنے کو ملے گی پھر وہی بات یہ علم نا اہل کی آنکھ سے بچا کر رکھیں۔ میرا کام تھا راہ دکھانا، آگے آپ کا کام اللہ تعالیٰ سے مانگنا، اس ذات باری تعالیٰ کا کام ہے دینا۔ اب آپ پر منحصر ہے کہ مانگنے کیلئے کتنی سچے دل سے تیاری کرتے ہیں اور وہ کتنا دِل کھول کر آپ کو دیتا ہے۔ میں نے وہ راستہ بتایا ہے جو سیدھا اُس کے گھر شارٹ کٹ جاتا ہے عقلمند کیلئے اشارہ ہی کافی ہے۔

لوح نمبر 1:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

یا اغمدائیل

۲۶۰	۲۶۴	۲۶۷	۲۵۳
۲۶۶	۲۵۴	۲۵۹	۲۶۵
۲۵۵	۲۶۹	۲۶۲	۲۵۸
۲۶۳	۲۵۷	۲۵۶	۲۶۸

لوح نمبر 2:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جبرائیل

یا لغرعوائیل

۷۵۶۸	۷۵۷۲	۷۵۷۵	۷۵۶۱
۷۵۷۴	۷۵۶۲	۷۵۶۷	۷۵۷۳
۷۵۶۳	۷۵۷۷	۷۵۷۰	۷۵۶۶
۷۵۷۱	۷۵۶۵	۷۵۶۴	۷۵۷۶

اللہ شافی اللہ کافی اللہ معافی

یہ دونوں الواح ہر قسم کی حاجات کیلئے نہایت اکسیر اور مجرب ہیں بلکہ لوح نمبر 2 کہنہ امراض کیلئے نہایت مجرب ہے۔ 21 یوم کے اندر ندر مریض مرض سے نجات پا جائیگا۔ مرض خواہ کتنا ہی قدیم اور سخت یوں نہ ہو اگر مریض ساتھ میں یا حی یا قیوم کا ورد کرے گا تو انشاء اللہ بت جلد صحت یاب ہوگا۔ اس سے فیض پا کر اور دوسرے فوائد حاصل کر لے حضرت قبلہ شاہ زنجانی کیلئے ضرور دعا کریں جن کے توسط سے یہ یاب اعمال آپ تک پہنچ رہے ہیں۔ عمل جو کہ حروف تہجی پر مشتمل ہے ں کیلئے مجھ سے یا حضرت شاہ زنجانی سے اجازت لینا ضروری ہے۔

بقیہ: برصغیر کی سیاست

ندرون ملک حالات اور اقتصادیات پر ہوسکتا ہے اور ملک انتظامی طور پر خراب ہو نتیجے میں بے چینی ظاہر ہوگی اقتصادی خرابی کے باعث معیشت پر بھی اثر ہوگا۔ عوام کی برہمی کا باعث بن جائے۔ اس پر حکومت مشکل سے قابو پائے گی۔ ضروری ہوگا ملک دشمن حالات سے بچنے کی کوشش کی جائے۔ اس علم کا یہی فائدہ ہے۔ برائیوں سے بچو اور اچھائیوں سے فائدہ اٹھاؤ کہ ملکی زندگی پرامن رہ سکے۔ زائچے کا چوتھا اور دسواں گھر ملوث ہے۔ ان گھروں پر آئندہ چند ماہ میں سماجی، اقتصادی اور سیاسی ناہمواری کے باعث جو اثرات ظاہر ہوں گے ان پر تدبیر سے قابو پایا جاسکتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوسکا تو اندرونی اور بیرونی حالات پر ہماری گرفت ڈھیلی ہوسکتی ہے۔ اندرون ملک علاقائی حکومتوں میں تبدیلی اور عوام میں بے چینی، بیرونی ملکوں سے تعلقات متاثر ہونے کا امکان بھی موجود ہے۔ زحل کے وبالی نظر چھٹے، دسویں اور طالع پر ہوگی۔ چھٹے گھر پر زیادہ بری نہیں البتہ علاقائی میل جول کو خراب کر کے اس خطے میں سیاسی بے چینی کا باعث بن سکتی ہے۔ اس کا اندرون ملک حکومت اور حکمرانوں پر اثر ہوسکتا ہے۔ اس بات کے تدارک کا ہمیں خیال رکھنا ہوگا۔ نحس سیاروں کا باہم اتصالی اور نظراتی اثر خالی از علت نہیں ہوگا۔ ملک میں مزید دھماکے اور تخریبی کارروائیاں ہوسکتی ہیں۔ اس لئے پاکستانی حکومت کو مزید احتیاط سے کام لینا ہوگا۔ احتیاط رد بلا ہوسکتی ہے۔

بقیہ: تعویذ برائے حب تنگدستی و محتاجی

اگر کسی شخص کی دکان وغیرہ نہ چلتی ہو یا گاہک نہ آتا ہو تو اس تعویذ کو ساعت زہرہ یا مشتری میں تحریر کر کے دکان کی دیوار پر چسپاں کیا جائے۔ نقش اور چال نقش دونوں تحریر کر رہا ہوں تا کہ کسی بھی قاری کو نقش بناتے وقت مشکل پیش نہ آئے۔ ساعت دیکھنے کیلئے زنجانی جنتری 2005 کا مطالعہ کریں۔

چال نقش

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

نقش

۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۴
۵	۱۰	۱۵	۴
۱۶	۳	۶	۹

عمل برائے دردِ پیڑو

جس عورت کے ناف کے نیچے یعنی پیڑو میں درد ہو تو یہ آیت مبارکہ لکھ کر پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ آیت مبارکہ یہ ہے:

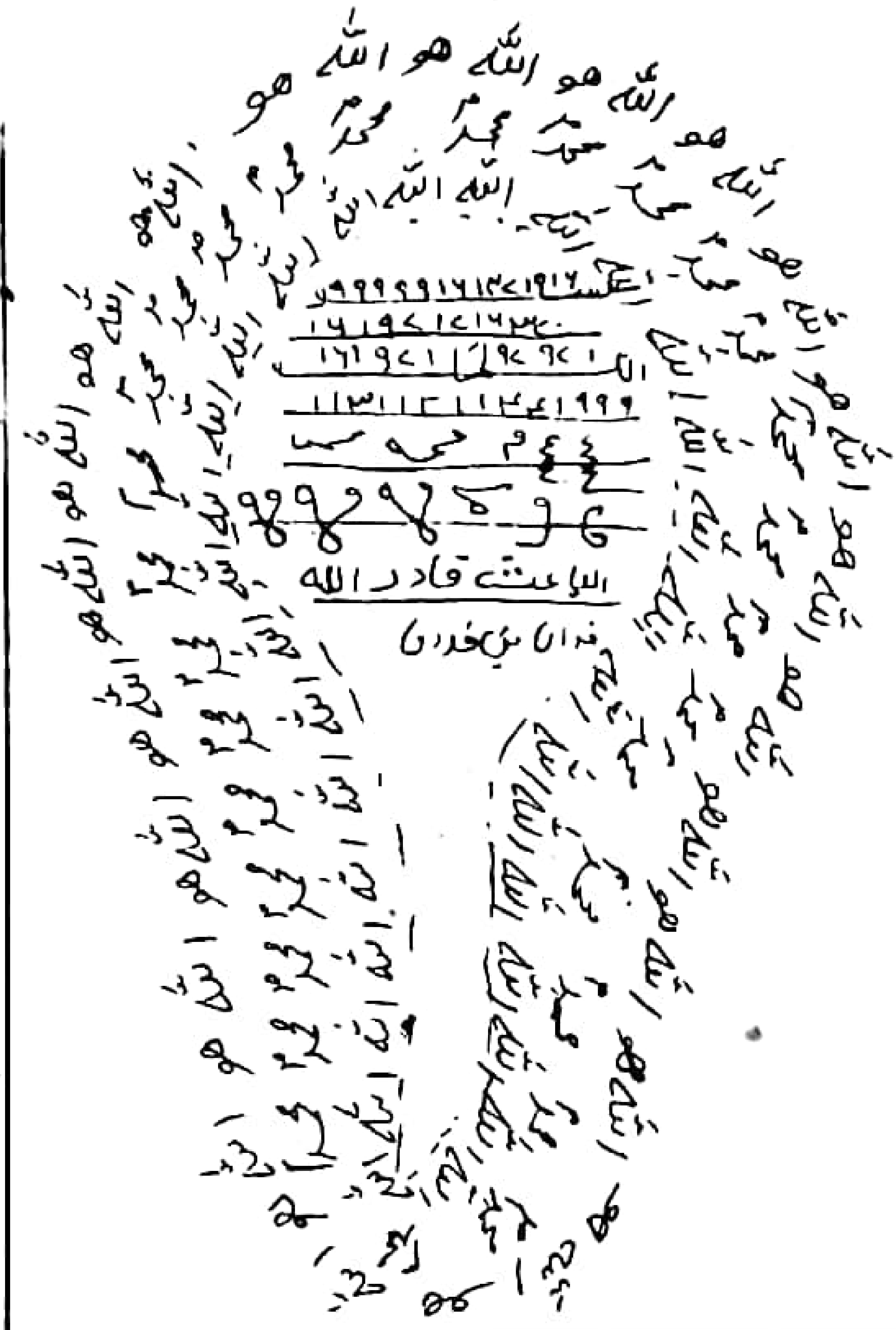
نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝

روحانی عملیات

رحمکاریہ جفر زہرہ مشتری قران

☆......از: سید شعیب الرحمن شاہ۔ ایبٹ آباد

اس سال زہرہ مشتری کا قران 2 ستمبر 2005ء کو مکمل نظر صبح 4.30 منٹ پر قائم ہوگی۔ مشتری یہاں اوج یافتہ ہے۔ زہرہ اپنے گھر میں بیٹھ کر مشتری کیساتھ یہ باقوت نظر بنا رہا ہے۔ سمجھ لیں کہ وقت کا ایک سمندر آپ لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ یہ بہت ہی طاقتور نظر ہے۔ یہ وقت تسخیر خلق، رجوع خلق، تسخیر مستورات، ترقی دولت، ترقی و فتوحات کیلئے اہم ہے۔ انسان کو زندگی بھر خواہشات نے گھیر رکھا ہے۔ یہ لوح بنوا کر پاس رکھیں پھر اللہ پاک کی رحمتوں کا مشاہدہ کریں۔ اس وقت کی مناسبت سے آج کی محفل میں آئینہ قسمت کیلئے طلسمی چابی، تسخیر کائنات اکبر کیساتھ حاضر ہوں یہ نقش گولڈن کاغذ پر یا دس روپے کے نوٹ پر تیار ہوگا۔ جب یہ تیار ہو جائے تو اس پر گیارہ مرتبہ سورۃ یوسف پڑھ کر دم کردیں اور سورۃ یوسف کا ثواب حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کو بخش دیں۔ اگر یہ لوح خود تیار نہ کرسکیں تو عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار کرائیں۔ یہ لوح چاندی کے تعویذ میں بند کر کے گلے میں ڈالیں اور 111 مرتبہ درود ابراہیمؑ کا ورد جاری رکھیں اس میں اللہ پاک اتنی برکت دیگا کہ عقل حیران رہ جائیگی اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک سب کو کامیاب کرے۔ (آمین)



سل (ٹی بی)

☆......از: علامہ طالب حسین کرمانی۔ چک مغل

قارئین! یہ بیماری سل یعنی ٹی بی کے مخصوص جراثیم کی چھوت لگنے سے لگ جاتی ہے۔ چھوت ایک مریض سے دوسرے مریض کو لگ جاتی ہے۔ چھوت عام طور پر مریض کے کھانسنے، چھینکنے اور تھوکنے سے پھیلتی ہے۔ مریض کے استعمال شدہ برتن، تولیہ اور کپڑے استعمال کرنے سے بھی لگ سکتی ہے۔ یہ ایک نہایت خطرناک بیماری ہے۔ آہستہ آہستہ بڑھتی ہے۔ خطرناک اسلئے ہے کہ اس کا علاج نہایت لمبا، مہنگا، مشکل اور غیر تسلی بخش ہے اور اس کی چھوت فوراً لگتی ہے اور جس گھر میں ایک مریض ہو جائے اس میں مزید خاندان کے فرد لگاتار بیمار ہوتے رہتے ہیں۔ یہ بیماری علاج کیلئے خرچہ اور اچھی خوراک مانگتی ہے اور مریض جو کہ کمانے والا ہوتا ہے کام کے قابل نہیں رہتا۔ اس لئے اس کے سارے گھر والے پریشان ہو جاتے ہیں اور ساری جمع پونجی اور گھر کے برتن تک بک جاتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں سارا گھر تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے علاج اور قلع قمع کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہر مریض کو ہسپتال میں داخل کیا جانا چاہئے اور جب تک وہ ٹھیک نہ ہو جائے اسے گھر جانے کی اجازت نہیں دینی چاہئے تاکہ گھر والے اس کی

چھوت سے محفوظ رہیں اور اس کے گھر والوں کو اس دوران میں گورنمنٹ کی طرف سے یا کسی اور طریقے سے وظیفہ ملنا چاہئے۔ ٹی بی پھیلانے میں تنگ تاریک مکان' پکچر ہاؤس' بسیں اور ایسی جگہیں جہاں بہت سارے لوگ مل اور جڑ کر کافی دیر تک بیٹھیں رہیں مدد معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ٹی بی کی تشخیص کیلئے ایکسرے کا فوٹو ایک ضروری چیز ہے لیکن چونکہ آج کل زیادہ تر ایکسرے کے نتیجے غلط دیئے جارہے ہیں اس لئے ساتھ خون کا امتحان جسے بی ایس آر کہا جاتا ہے نہایت ضروری ہوتا ہے جب تک ایکسرے اور بی ایس آر دونوں اکٹھے نہ ہوں ٹی بی کا فتویٰ نہیں لگانا چاہئے۔ بی ایس آر دس ملی میٹر سے کم ہو تو ٹھیک گنا جاتا ہے اگر زیادہ ہو تو مشکوک ہوتا ہے اگر بیس سے زیادہ ہو تو ٹی بی کا شک کیا جاسکتا ہے ایک بات یاد رہے کہ بی ایس آر گنٹھیا کے مرض میں بھی بڑھ جاتا ہے لیکن گنٹھیا میں دردیں بہت ہوتی ہیں اور مریض کی حالت اتنی خراب نہیں ہوتی جتنی تپ دق میں ہوتی ہے ٹی بی کئی قسم کی ہوتی ہے مثلاً پھیپھڑوں کی ٹی بی' غدودوں کی ٹی بی' ہڈیوں کی ٹی بی' انتڑیوں کی ٹی بی غرض کہ جسم کے ہر عضو کی ٹی بی ہوسکتی ہے لیکن سب سے خطرناک پھیپھڑوں کی ٹی بی ہوتی ہے ہر جگہ کی ٹی بی کی علامتیں علیحدہ ہوتی ہیں لیکن سب جگہ کی ٹی بی کا علاج ایک ہی ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کا دق جلدی بڑھتا ہے اور دوسروں کو جلدی لگتا ہے اور زیادہ مہلک بھی ہوتا ہے۔ اگر جلدی تشخیص نہ کی جائے اور شروع میں خاطر خواہ علاج نہ کیا جائے تو پھر یہ مرض قابو میں نہیں آتا اور کئی سال علاج کروانا پڑتا ہے۔

ٹی بی کے مریضوں کو چاہئے کہ کھانستے وقت منہ پر رومال رکھیں تاکہ دوسرے چھوت سے محفوظ رہیں اور تھوکنے کیلئے چونا اور فینائل کا برتن استعمال کریں جو کہ ڈھکا رہے اور بعد میں جلایا جاسکے۔ انتڑیوں اور پیٹ کا دق عموماً کچا دودھ پینے اور تھوک نگلنے کی عادت سے ہوتا ہے بعض گائیوں کو ٹی بی ہوتی ہے اور ان کے دودھ میں ٹی بی کے جراثیم خارج ہوتے ہیں اس لئے دودھ بغیر اچھی طرح اُبالے کبھی استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ تپ دق کے علاج کے لئے سٹریپٹو مائی سین کے ٹیکے نہایت مفید ثابت ہو چکے ہیں لیکن ان ٹیکوں کے ساتھ دوسری ادویات بھی استعمال ہونی چاہئیں کیونکہ اکیلے سٹریپٹو مائی سین کے خلاف جراثیم کے اندر قوت مدافعت پیدا ہو جاتی ہے دوسری ادویات میں پی اے ایس کی گولیاں مقدار خوراک 5 گولیاں دیں۔ چار دفعہ کھانے کے بعد آئی این ایچ 50 ملی گرام 2 گولیاں دن میں تین دفعہ استعمال کی جاسکتی ہیں ایک اور دوائی کلوزینہ ایک کیپسول دن میں تین دفعہ دیا جاسکتا ہے۔ ساتھ ملٹی وٹامن کی گولیاں بھی دینی چاہئیں۔ ٹی بی کا علاج کم از کم دو سال تک لگاتار باقاعدگی کے ساتھ کرنا چاہئے اور ڈاکٹر کا مشورہ لیتے رہنا چاہئے۔ بعض دفعہ ٹی بی میں پھیپھڑوں میں خلا یعنی کیوٹی بن جاتی ہے جس کو بند کرنے کیلئے پھیپھڑے کو سکیڑنا ضروری ہوتا ہے جس کے لئے پھیپھڑوں کے باہر ہوا بھرنی پڑتی ہے جسے اے پی کہتے ہیں۔ اے پی کے ساتھ فرینک کرش بھی کیا جاتا ہے اس اپریشن سے ڈایا فرام مفلوج ہو جاتا ہے۔ ڈایا فرام سینے اور پیٹ کے درمیان ایک پردہ ہوتا ہے جو کہ سانس دلانے میں مدد دیتا ہے یعنی پھیپھڑوں کو حرکت دیتا ہے اس کو مفلوج کرنے کے لئے گردن کے پاس سے فرینک نرو کو کرش یعنی کچل دیا جاتا ہے کھڑا ہو جانے سے پھیپھڑے کے زخم جلدی ٹھیک ہو جاتے ہیں بعض اوقات پھیپھڑے کا کوئی حصہ اگر زیادہ گل جائے تو اسے کاٹ دیا جاسکتا ہے۔ ٹی بی کے مریض کے لئے ادویات کے علاوہ بستر پر آرام اور مقوی غذا میں گوشت' دودھ' مکھن' انڈے اور تازہ ہوا اور خوشگوار پہاڑی موسم سب نہایت ضروری ہوتے ہیں اور کوئی بھی ٹی بی کا مریض 1½ سے دو سال کے علاج سے ٹھیک قرار نہیں دیا جاسکتا۔ انتڑیوں کے دق میں پاخانے لگ جاتے ہیں یا قبض ہو کر پیٹ پھول جاتا ہے اور انتڑیوں میں رکاوٹ کی علامت پیدا ہو جاتی ہے ایسی حالت میں آپریشن ضروری ہو جاتا ہے۔ ہڈیوں کی ٹی بی میں مریض کو آرام سے لیٹنا چاہئے بعض اوقات آپریشن کی نوبت بھی آسکتی ہے۔ ٹی بی کے مریض کو بخار رہتا ہے جو کہ شروع میں 19 درجے سے زیادہ نہیں ہوتا لیکن بعد میں زیادہ بھی ہوسکتا ہے۔ ٹی بی والے عموماً بہت لاغر ہو جاتے ہیں۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی والے کھانستے اور پھولتے ہیں۔ بعض اوقات پھیپھڑوں سے خون بھی آنے لگتا ہے۔ بعض اوقات پھیپھڑوں میں جو ٹی بی ہوتی ہے ٹی بی والوں کی بلغم سے ٹی بی کے جراثیم بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے زیل نیلسن سٹین یعنی رنگ استعمال کرنا چاہئے۔ جراثیم باریک لمبے اور سرخ نظر آتے ہیں۔

ٹی بی والے کو غذا لطیف' زود ہضم اور مقوی کھلائی جائے مثلاً شوربا' یخنی' عورت یا گدھی کا دودھ' ساگودانہ' آش جو زہ خصوصاً جس میں سرطان بھی پکایا گیا ہو مغزیات کا حریرہ جس میں روغن بادام ڈالا گیا ہو جیسی سیال اغذیہ پلائیں یا تیتر' بٹیر' چوزہ مرغ اور بیضہ نیمبرشت کھلائیں۔ اعلیٰ درجہ کے پرانے چاولوں کی کھچڑی' دال مونگ کے ہمراہ پکا کر دے سکتے ہیں تازہ بھنی ہوئی مچھلی بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اس مرض میں گدھی کا دودھ مفید ثابت ہوا ہے ایسی گدھی کا دودھ پلائیں جو جوان اور تندرست ہو اور اس کو بچہ جنے ہوئے چار ماہ گزر گئے ہوں اس کا دودھ صاف اور شفاف برتن میں دوہ کر پہلے روز چالیس گرام' دوسرے روز اسی (80) گرام' تیسرے روز ایک سو بیس گرام علیٰ ہذا القیاس۔ چالیس چالیس گرام روزانہ اضافہ کر کے ساتویں روز اٹھائیس تولہ پلائیں اس کے بعد روزانہ چالیس چالیس گرام کم کر کے سات روز تک پلائیں اور اسی کے بعد بند کر دیں پانی مریض سل کے

لئے آب باراں (بارش کا پانی) مفید ہے جو کہ کھلی فضا میں لیا جائے ایک مرتبہ پہلی بارش ہو چکی ہو اس کے بعد دوسری مرتبہ یا تیسری مرتبہ بارش کا پانی جمع کریں کیونکہ فضا میں جو کچھ گرد وغبار ہوتا ہے وہ پہلی بارش سے نیچے بیٹھ جاتا ہے اور فضا گرد وغبار سے صاف ہوتی ہے لہٰذا دوسری یا تیسری مرتبہ کی بارش کا جو پانی لیا جائیگا وہ صاف وشفاف ہوگا۔ اگر بارش کا پانی میسر نہ ہو تو آپ مقطر یا عرق گاؤزبان یا عرق نیلوفر پلائیں علاوہ ازیں ایسے کنویں کا تازہ پانی بھی پلا سکتے ہیں جو صاف اور شیریں ہو۔ نسخہ برائے سل جو خون آنے کی حالت میں مفید ہے۔ گیرو سنگجرات ۱۰ گرام دم الاخوین ۱۰ گرام بسد سوختہ تمام کو پیس کر یعنی کوفتہ بیختہ کر کے خمیرہ خشخاش دس گرام یا خمیرہ گاؤزبان دس گرام میں ملا کر کھلائیں اوپر سے بہی دانہ تیس گرام عناب ۵ دانہ سبستان ۹ دانہ پانی میں جوش دے کر چھان کر مصری ملا کر پلائیں اضافات گاہے مرجان ۱۰ گرام سوختہ سرطان ۱۰ گرام سوختہ اور گاہے گوند ببول ۱۰ گرام گوند کتیرا ۱۰ گرام رب السوس ۱۰ گرام مریض کے حسب حال اضافہ کرتے ہیں۔

کشتہ بیخ مرجان (بسد) جو کہ سل یعنی ٹی بی اور ضیق النفس بلغمی کے لئے مفید ہے۔ بسد ۱۰ گرام کو شیر آک میں کھرل کر کے مٹی کے کوزے میں رکھیں اور اس کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں اس کے بعد دو کلو جنگلی اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر رکھیں اس میں سے بقدر ایک رتی صبح کے وقت پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ یہ دوا مرض سل میں خون کی زیادتی کو روکنے کیلئے مفید ہے۔ تخم خرفہ ۱۲ تولہ نوشادر چھ تولہ دونوں کو مٹی کے سکورے میں رکھ کر اس کا منہ ملتانی مٹی سے اچھی طرح بند کر دیں پھر اس کو ایک پہر تک جنگلی اوپلوں کی آگ دیں اس کے بعد باہر نکال کر رکھیں اس میں سے بقدر چھ رتی شربت انجبار کے ہمراہ کھلائیں۔ دواء جو سل اور نفث الدم کیلئے بالخاصہ اثر کرتی ہے گندھک ۱۰ گرام آملہ سار باریک پیس کر ہمراہ ادویہ مناسبہ دیں مثلاً ہمراہ شربت اعجاز بیس گرام یا خمیرہ خشخاش ۷۰ گرام یا لعوق سپستان ۱۰ گرام نسخہ غری السمک پرانی کھانسی اور سل کیلئے مفید ہے۔ غر السمک بیس گرام مصری بیس گرام شیر مادہ گاؤ میں جوش دے کر چھان کر پلائیں انشاء اللہ جلدی شفاء ہوگی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ سل کی مرض کب سے شروع ہوئی۔ قرآن میں ہے:

قال فما خطبک یاسامری ٥ قال بصرت بمالم یبصروا بہ فقبضت قبضۃ من اثر الرسول فنبذتھا و کذلک سولت لی نفسی ٥ قال فاذھب فان لک فی الحیوۃ ان تقول لا مساس ص وان لک موعدا لن تخلفہ ج وانظر الی الھک الذی ظلت علیہ عاکفا ط لنحرقنہ ثم لننسفنہ فی الیم نسفا ٥ (پارہ ۱۶ سورۃ طٰہٰ آیت ۹۵ تا ۹۷)

ترجمہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا اب تیرا کیا حال ہے اے سامری۔ بولا میں نے وہ دیکھا جو لوگوں نے نہ دیکھا تو ایک مٹھی بھر لی فرشتے کے نشان سے پھر اسے ڈال دیا اور میرے جی کو یہی بھلا لگا کہا تو چلتا بن کہ دُنیا کی زندگی میں تیری سزا یہ ہے کہ تو کہے چھونہ جا اور بیشک تیرے لئے ایک وعدہ کا وقت ہے جو تجھے خلاف نہ ہوگا اور اپنے اس معبود کو دیکھ جس کے سامنے تو دن بھر آسن مارے پوجا کیلئے بیٹھا رہا قسم ہے ہم ضرور اسے جلائیں گے پھر ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بہائیں گے۔ عاشورہ بروز جمعہ کے دن فرعون بحر قلزم میں لشکر کے ساتھ غرق ہو گیا۔ سامری نے اس وقت حضرت جبرائیل علیہ السلام کے گھوڑے کے قدموں کے نیچے سے مٹی اٹھا لی جب موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر تورات لینے کیلئے گئے تو سامری نے سونے کا بچھڑا بنا کر اس میں یہ مٹی ڈال دی وہ بولنے لگا سامری نے اس بچھڑے کا نام بہوت رکھ دیا اور سب لوگ سامری سمیت اس کی پوجا پاٹ کرنے لگے جب موسیٰ علیہ السلام کوہ طور سے واپس آئے تو دیکھا لوگ اس بچھڑے کی عبادت کر رہے ہیں تو موسیٰ علیہ السلام نے سامری کو بددعا دی اس کے بعد سامری کو ٹی بی ہوگئی اس کی چھوت سے سامری کے گھر والے ٹی بی کی مرض میں مبتلا ہونے لگے۔ سامری کو جنگل میں چھوڑ دیا گیا اس طرح یہ بھوکا پیاسا اللہ کے عذاب سے ہلاک ہوگیا۔ اسرائیلی کتابوں میں سامری کا نام ہارون لکھا ہے یہ سامر کا رہنے والا تھا اس لئے اس کا نام سامری مشہور ہوا اب میں آپ کو عملیات اور نقوش سے ٹی بی کا مرض دور کرنے کے بارے میں چند معروضات پیش کرتا ہوں۔

(1) اگر کسی کو خدانخواستہ سل کا مرض ہوگیا ہو تو چند آدمیوں کو جو نیک وصالح اور نمازی ہوں ان کو ایک مجمع میں بٹھا کر ایک لاکھ پچیس ہزار یعنی سوا لاکھ درود شریف پڑھوا کر ایک کورے سکورے میں تازہ پاک وصاف پانی ڈال کر اس پانی پر دم کروائیں اور مریض کیلئے ان سے شفاء کی دعا منگوائیں اور یہ تعویذ چالیس لکھیں ایک تعویذ روزانہ اس درود شریف والے پانی میں حل کر کے مریض کو پلائیں اسی طرح چالیس ایام کریں انشاء اللہ جلدی شفا ہوگی۔ اسی طرح کرتے رہیں جب تک مریض صحت یاب نہ ہو۔

(2) اگر کسی مرد یا عورت یا بچہ یا بچی کو سل کا مرض ہوگیا ہو تو حفاظ کرام کو بلا کر ان سے قرآن مجید کا ختم شریف کرائیں اور ان سے مریض کی صحت یابی کیلئے دعا منگوائیں اور ان حفاظ کرام سے پاک وصاف پانی پر دم کروائیں اور یہ تعویذ لکھ کر اس پانی میں حل کریں اور یہ پانی نماز کے پانچ اوقات کے مطابق روزانہ استعمال کریں اسطرح چالیس یوم کریں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

تفسیر روح البیان نے پارہ ۷ سورۃ انعام زیر آیت وھذا کتاب انزلنہ مبارک میں ہے:

و عن حميدا لا عرج قال من قرء القرآن و ختمه ثم دعا امن على دعائه اربعة الاف ملك ثم لا يزالون يدعون له و يستغفرون و يصلون عليه الىٰ المساء او الى الصباح.

ترجمہ: حضرت اعرج سے مروی ہے کہ جو شخص قرآن شریف کا ختم کرے پھر دعا مانگے تو اس کی دعا پر چار چار ہزار فرشتے آمین کہتے ہیں پھر اس کے لئے دعاء کرتے رہتے ہیں اور مغفرت مانگتے رہتے ہیں صبح یا شام تک یہ نووی کی کتاب الاذکار کتاب تلاوت القرآن میں بھی ہے۔

(3) اگر کسی کو ٹی بی کا مرض ہو گیا ہو تو باوضو سورۃ یٰسین سات مبین کے ساتھ پڑھ کر ایک کورے سکورے میں پاک وصاف تازہ پانی ڈال کر اس پر دم کریں اگر زمزم مل جائے تو بہت بہتر ہے اور یہ تعویذ کالی سیاہی سے لکھ کر اس میں حل کریں مریض کو پانچ نمازوں کے اوقات میں پلائیں اس طرح چالیس ایام کریں اگر کچھ مرض باقی رہ گیا ہو تو پھر اسی طرح کریں انشاء اللہ جلدی آرام آ جائے گا۔

(4) شام کو کورے سکورے میں پانی بھر کر شبنم میں رکھ دیں صبح کو بعد تینوں قل تین تین دفعہ پڑھ کر دم کریں پھر اس پانی کے چھینٹے مریض کے منہ اور سینہ پر ماریں مریض اگر مستور ہو تو خاوند یا محرم چھینٹے مارے مریض اگر مرد ہے تو چھینٹے کے ساتھ اللهم اشف عبدك وصدق رسولك صلى الله تعالىٰ عليه وسلم کہے اور اگر مستور ہو تو عَبْدَکَ کے بجائے امتک کہے نوروز بلا ناغہ اسی طرح کریں اور چاہیں تو دو گھونٹ پانی بھی پلا دیں مگر پلانا ضروری نہیں اور یہ تعویذ باوضو لکھ کر مریض کے گلے میں موم جامہ کر کے باندھ دیں انشاء اللہ جلدی شفاء ہوگی۔

٧	١٣	١٩	٢٥	١
٢٠	٢١	٢	٨	١٤
٣	٩	١٥	١٦	٢٢
١١	١٧	٢٣	٤	١٠
٢٤	٥	٦	١٢	١٨

بسم الله الرحمن الرحيم قلنا یانار کونی بردا و سلاما علی ابراهیم

یانا	رکونی	بردا	وسلاما	قلنا
وسلاما	قلنا	یانا	رکونی	بردا
رکونی	بردا	وسلاما	قلنا	یانا
قلنا	یانا	رکونی	بردا	وسلاما
بردا	وسلاما	قلنا	یانا	رکونی

یا مهیمن یا حی یا قیوم لا اله الا الله

وارادوا به كيدا فجعلناهم الاخسرين

تسخیر کا بے نظیر و مجرب نقش

☆.....از: محمد اشفاق۔ شارجہ (U.A.E)

یہ نقش 7 عدد ذیقعد کے مہینے میں شروع چاند میں پہلے اتوار کے روز صبح بعد طلوع آفتاب لکھے جائیں اور ہر روز ایک نقش روئی میں لپیٹ کر بتی بنا کر مٹی کے چراغ میں تل کا تیل اور چنبیلی کا تیل ملا کر ڈال کر روشن کریں اور بتی کا رُخ محبوب کے گھر کی طرف رکھیں ہر روز نیا نقش بتی بنا کر روشن کرتے رہیں انشاء اللہ المولیٰ الکریم سات روز نہ گزرنے پائیں گے کہ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ فلاں بن فلاں کی جگہ محبوب کا نام معہ والدہ لکھیں۔ نقش یہ ہے:

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣		٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

الحب
فلاں بن فلانه
علیٰ حب فلاں بن فلاں
بحق یا بدوح

دلوں کو مسخر کرنے کا مجرب عمل

يَا عَطُوْفُ ذُوالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ط اَعْطِفْ عَلَىَّ قَلْبِ فلاں بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَo

ہر روز 313 بار وقت مقرر کر کے پڑھیں مطلوب کا تصور رکھیں اول آخر 11,11 بار درود شریف پڑھیں 11 یا 21 ورنہ 40 روز میں مطلوب حاضر ہوگا۔ جتنا تصور قوی ہوگا اتنا ہی جلد اثر ہوگا۔ فلاں کی جگہ محبوب کا نام لیں۔

تسخیر جن و پری

تسخیر جن و پری کیلئے یہ نقش مفید ہے چالیس روز میں ایک

ہزار سات نقش لکھیں۔ 25 عدد ہر روز آخری روز 32 نقش لکھیں تو 40 روز میں ایک ہزار سات کی تعداد مکمل ہو جائے گی۔ شروع چاند کی تاریخوں میں کسی بھی نوچندے دن سے ایک وقت مقررہ پر نقش لکھا کریں۔ پرہیز ترک حیوانات کریں۔ نماز پنجگانہ کی پابندی کریں۔ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا' نہر' ندی' جھیل وغیرہ میں ڈال دیا کریں۔ آپ اس نقش کے عامل ہو جائیں گے ہر روز کمرہ خوشبو گلاب سے معطر کر لیا کریں منہ کعبہ کی طرف کالی سیاہی سے لکھ سکتے ہیں کیونکہ اس دور میں ویسے عمل کر کے کسی جن یا پری کو قابو کرنا بہت مشکل ہوتا ہے اس لئے جیسے جیسے دور ترقی کر رہا ہے اس طرح اللہ کے بندوں کا دماغ بھی آسان ترین طریقے سے مخفی مخلوق کے ساتھ رابطہ کرنے کا طریقہ ڈھونڈ نکالتا ہے۔ جب آپ نقش کی زکوٰۃ ادا کر لیں تو ایک نقش عرق گلاب زعفران کی سیاہی سے لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں جب بھی آپ اس نقش کو 3 دفعہ درود ابراہیمی پڑھ کر اپنے سر پر رکھیں گے اُسی وقت مؤکل حاضر ہو جائیں گے۔ ان سے آپ کسی بھی جن یا پری کو اپنے قبضے میں کرنے کے لئے کہیں گے تو وہ جن کو حاضر کر کے آپ کے تابع کریں گے یا آپ دوسرے بچے کے سر پر نقش رکھیں۔ درود ابراہیمی پڑھ کر بچے پر پھونکیں تو حاضرات ہو جائے گی۔ اس حاضر مؤکل سے کہہ کر کسی مریض پر جن و پری کو پکڑ کر بوتل میں گھس جانے کا حکم دیں جب وہ بوتل میں گھس جائے تو اوپر سے بند کر دیں اور اس سے اپنے تابع ہونے کا اقرار کروائیں ورنہ اس کو جلا دیں۔ نقش سورۃ جن اس کے کل اعداد 60633 مثلث 20207 بلا کسر ہے۔

۷۸۶

۲۰۲۱۲	۲۰۲۰۷	۲۰۲۱۴
۲۰۲۱۳	۲۰۲۱۱	۲۰۲۰۹
۲۰۲۰۸	۲۰۲۱۵	۲۰۲۱۰

قران السعدین

☆......از سید علی مقدس: گوئند کے (ڈسکہ)

اس سعد وقت کی ابتداء یکم ستمبر 04.05 بجے خاتمہ 3 ستمبر صبح 04.58 منٹ پر ہوگا۔ قران زہرہ و مشتری کی روحانیت کا تعلق تسخیر اور حب کے عملیات سے متعلق ہے۔ دو شخصوں کے درمیان خواہ وہ کوئی ہوں دوستی اور محبت پیدا کی جا سکتی ہے۔ زہرہ اور مشتری ہر دو قران میں ہونگے۔ افسر ہو یا دوست' رشتہ دار ہو یا عزیز' عورت ہو یا بیوی اس کی تسخیر کی جا سکتی ہے۔ اگر وہ کہنے میں نہ ہوں یا روٹھ گئے ہوں یا کسی محبوب کو حاصل کرنا مقصود ہو تو اس وقت کو ہر مقصود کو حاصل کرنے کے ذرائع اور وسائل آپ کی مدد کریں گے۔

مذہب اور عقل ہر دونوں کا تسلیم شدہ نظریہ ہے کہ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ اس کلیہ کے تحت عمل کرنے کا بھی ایک وقت ہے۔ عمل میں سیارگان کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ جس شخص کو علم سیارگان میں مہارت نہیں وہ عملیات میں مشکل سے کامیاب ہوتا ہے۔ قران زہرہ و مشتری عاملین کے نزدیک ایسا وقت ہے جو حب کے لئے تیر بہدف ہے۔ اگر آپ ضرورت مند ہیں تو یوں کریں کہ نام طالب مع والدہ کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کریں اور بطریق استنطاق ان کو جمع کریں اور اس کر حروف ابجد شمسی سے بنا کر جملہ "ئیل" اس پر زیادہ کر کے نام مؤکل بنائیں اور پھر نام مطلوب مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کر کے بطریق استنطاق جمع کر کے حروف ابجد قمری سے نام مؤکل تیار کریں۔ اب فتیلہ اس طرح تیار کریں کہ طالب مع والدہ کے حروف کو علیحدہ علیحدہ کر کے ایک سطر میں لکھیں پھر اس سطر کے نیچے مطلوب مع والدہ کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھیں اب ان دو سطروں کو امتزاج دے کر تیسری سطر تیار کریں۔

سطر اول: ع ل ی

سطر دوم: م ح م د

سطر امتزاج: ع م ل ح ی م د

علی کے اعداد ابجد شمسی سے ۱۵۹۰ ہوئے اور مطلوب محمد کے اعداد ابجد قمری سے ۱۲۱۴ ہوئے۔

علی کے اعداد کا استنطاق = ۰+۹+۵+۱=۱۵=ج ا= مؤکل جائیل ہوا

محمد کے اعداد کا استنطاق = ۴+۱+۲+۱=۸=د= مؤکل دئیل ہوا

اب تین سطروں والا جو فتیلہ ہے اس کی پہلی سطر کے شروع میں مطلوب کے مؤکل کا نام لکھنا ہے۔ اسے ایک فتیلہ قرار دیں گے ایسے سات فتیلے بنانے ہیں۔ مٹی کے چراغ میں تیل چنبیلی کا ڈال کر فتیلہ جلائیں۔ کاغذ کے فتیلہ پر صاف روئی لپیٹ لیں۔ چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف ہو۔ ادب سے بیٹھ کر اب یہ عزیمت ۵۷۵ مرتبہ ایسے پڑھیں کہ پہلے فلاں کی جگہ طالب کے مؤکل کا نام اور دوسرے فلاں کی جگہ مطلوب کے مؤکل کا نام لیں۔ عزیمت یہ ہے۔

یا ودود بحق اللہ الصمد سخر سخر سخر فلاں کی محبت میں فلاں کو بیقرار کر۔

دِل میں مطلوب کا تصور ہو اول و آخر پانچ پانچ بار درود پڑھنا ہے۔ دوسرے روز فتیلہ میں سطر کے شروع میں مطلوب کے مؤکل کا نام ایک اور بڑھا دیں یعنی کل دو مرتبہ مؤکل کا نام لکھیں اور عزیمت میں ایک کی تعداد کا اضافہ کر دیں یعنی ۵۷۶ مرتبہ اسی طرح روزانہ سطر کے شروع میں نام مؤکل کا اضافہ کرتے جائیں اور عزیمت کی تعداد میں ایک کا اضافہ کر کے پڑھیں جس دن مقصد پورا ہو جائے۔ عمل بند کر دیں پرہیز کچھ نہیں البتہ اس کو جائز کریں ایک جگہ ایک لباس ہونا روزانہ شرط ہے۔ یاد رہے کہ طالب کے اعداد ابجد شمسی سے لینے ہیں اور مطلوب کے اعداد ابجد قمری سے لینے ہیں اب عمل تیار کرنے کیلئے ابجد شمسی کا چارٹ اس رسالہ میں آپ کا ماہ کیسا رہیگا کے شروع میں ملاحظہ کریں اور ابجد شمسی کا چارٹ مندرجہ ذیل ہے۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مقابلہ زہرہ و مریخ

اس نحس وقت کی ابتداء اس سال یکم اکتوبر 04.39 سے خاتمہ 3 اکتوبر 04.53 منٹ پر ہوگا۔ علم نجوم کے اُصول سے نظرات کو مابہ الامتیاز اثر حاصل ہے۔ یہ نظر کی تاثیر جداگانہ ہے۔ منجملہ مقابلہ کو دشمنی کامل کا مظہر کہا گیا ہے۔ کسی عورت اور مرد کے درمیان نفاق و نفرت کیلئے ہے اور یہی وہ اسرار ہیں جو کسی عمل کے مؤثر ہونے میں کامل مدد کرتے ہیں اور یہی وہ اُصول ہیں جن سے عام آگاہی نہیں حالانکہ عملیات ہرگز بے اثر نہیں ہوتے لیکن اثر کے قواعد جاننے والے بہت ہی کم ہیں۔ ذیل کا عمل دو شخصوں کی باہمی مفارقت میں زود اثر ہے بشرطیکہ ظالم کو ظلم کا بدلہ چکانے کیلئے شرح اجازت دے۔ جن دو شخصوں میں نفاق کی ضرورت ہو تو دونوں کا نام والدہ لکھیں اور درمیان لفظ مدل لکھیں اور اگر دشمن کی بربادی لازم ہے تو اس کا نام لکھ کر آگے اسم قہار کا اضافہ کرو۔ اب اس سطر کو بسط کرو اور اس سطر کو ''ب ج ی'' میں امتزاج دو۔ پھر اس امتزاجی سطر کو ایک مرتبہ مؤخر صدر کرو۔ اس صدر مؤخر والی سطر کو نظیرہ ابجدی دو۔ نظیرہ ابجدی کا مطلب ہے کہ حرف کا پندرھواں حرف نقشہ سے نکالو۔ مثلاً ''ا'' کا نظیرہ ''س'' اور ''ب'' کا ''ع'' ہے اب کل تین سطریں حاصل ہو گئیں۔ سطر سوم کے اعداد قمری حاصل کرو اور مثلث خاکی پر کرو اب مثال ملاحظہ ہو۔

فرض کیا زید کی بربادی منظور ہے زید کے ساتھ لفظ قہار کا اضافہ کیا اور ''ب ج ی'' میں ملا کر لکھا اور اس سطر کو ایک دفعہ صدر مؤخر کیا اور پھر ہر حرف کا پندرھواں حرف لے کر ایک سطر اور تیار کی اس کے اعداد نکالے اور مثلث آتشی چال سے پر کی۔ اب مثال کو سمجھیں

زید قہار: ی دق ھ ار اس کو ب ج ی میں امتزاج دیا۔

سطر اول : ز ب ی ج د ی ق ھ ا ر

صدر مؤخر : ر ز ا ب ھ ی ق ج ی د

نظیرہ ابجدی: ز ش س ع ق خ ہ ف خ ص

اب نظیرہ ابجدی والی سطر کے کل اعداد = ۱۹۱۱

مثلث کیلئے ۱۹۱۱ ـ ۱۲ = ۱۸۹۹ ÷ ۳ = ۶۳۳

مثلث آتشی یوں پر ہوئی۔

چال نقش

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

نقش

۶۳۸	۶۳۳	۶۴۰
۶۳۹	۶۳۷	۶۳۵
۶۳۴	۶۴۱	۶۳۶

نقش سرکہ نمک و نوشادر کو کالی سیاہی میں ملا کر پرانے کپڑے یا پرانے کاغذ پر لکھیں تین نقش پر کرنے ہیں۔ ایک آگ کے قریب دفن کریں دوسرا پرانی قبر میں دفن کریں تیسرا نقش مطلوب کی گزرگاہ یا دیوار میں دبائیں۔ عمل ننگے سر تیار کریں۔ گھر آ کر کچھ نیاز بنام اللہ دلائیں اور کہیں کہ یا قہار میری فلاں حاجت پوری کرو اور نقش کے نیچے بھی مطلوبہ مقصد لکھے مثلاً فلاں برباد ہو بحق یا قہار اور اگر مفارقت کیلئے لکھیں تو یہ لکھیں کہ فلاں بن فلاں اور فلاں بن فلاں کے درمیان عداوت ہو بحق یا مذل تین یوم میں مقصد ہاتھ آئیگا صرف اسی نظر کے تحت ایک ہی مرتبہ کرنا ہے۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے عمل کی کامیابی نے تمہیں کتنا خوش کر دیا اب نظیرہ ابدی کی جدول ملاحظہ ہو۔ جدول پر غور کریں کہ ''ا'' کا نظیرہ ''س'' اور غ کا ''ن'' ہے اسی طرح باقی سمجھ لو۔

اساس	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	نظیرہ
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع	اساس

مجاہد افریقہ سید عبداللہ شاہ صاحبؒ

کے ملفوظات کا گرانمایہ تحفہ

☆......از مرسلہ: الحاج حکیم یوسف عزیز

حضرت سید عبداللہ شاہ صاحب علیہ الرحمہ نے فرمایا:

بندے کو ان چار چیزوں کے سوا چارہ نہیں ہے۔

علم ۔ عمل ۔ اخلاص ۔ خوف ۔

کیونکہ راہ کے جاننے کیلئے علم کا ہونا ضروری ہے۔ اس کے بغیر بندہ مثل اندھے کے ہوگا۔ پھر عمل کرنا اس پر نہیں تو نادم و پشیمان ہی رہے گا جیسے کوئی درخت بغیر پھل کے رہے۔ پھر یہ تینوں حاصل کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور خوفناک رہنا تاکہ وہ ہمیشہ اپنی پناہ اور امن میں رکھے ورنہ کسی امر پر مستقل قائم نہ رہ سکے گا۔

فرمایا: تعجب آتا ہے ان چار آدمیوں پر!

اول: وہ جو نہ تو علم رکھتا ہے اور نہ ہی کسی عالم کی مجلس سے فیض حاصل کرتا ہے مگر باوجود ان دونوں خامیوں کے عمل کا دعویدار ہے۔ اس کیلئے لغزش کا خطرہ ہر وقت موجود ہے۔

دوم: وہ جو علم جانتا ہے مگر اس کا اظہار وہ ہر وقت دکھاوے کے لئے کرتا ہے خود عمل سے کورا ہے۔ علماء و صلحا کی مجلس میں جاتا ہے مگر ان کی خامیوں کو ڈھونڈنے کیلئے۔ اس لئے وہ کبھی کسی امر میں بھی ترقی کی منزل سے دوچار نہیں ہوسکتا۔

سوم: وہ عالم جس میں دونوں صفتیں موجود ہوں مگر اخلاص کا فقدان ہو اُس کا عمل ہمیشہ بے ثمر رہے گا۔

چہارم: وہ مخلص جو خائف نہ ہو اُس کا نڈر رہنا ایک نہ ایک دن اسے ابتلا میں مبتلا کر دے گا۔

حضرت شاہ صاحبؒ کے ملفوظات کا ایک گرانمایہ تحفہ ہے، مجھے اُمید ہے یہ اُن حضرت کیلئے نہایت مفید ثابت ہوگا جن کو عملیات سے خاص دلچسپی ہے۔ جو احباب ان سے مستفید ہوں اُن سے صرف اتنی تمنا رکھتا ہوں کہ وہ حضرات شاہ صاحبؒ کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی اور احقر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللّٰہ

اسم اللہ جلالی ہے۔ عدد اس کے 66 ہیں۔ یہ اسم ذات جامع صفات ہے اور قرآن پاک میں دو ہزار تین سو ساٹھ جگہ آیا ہے اور باقی جمیع اسماء صفات الٰہی سے متعلق ہے۔ بعض کے نزدیک اللہ اسم اعظم ہے کیونکہ یہ اسم ذات ہے اور بے نقطہ ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات سب عیوب سے منزہ ہے۔ اسی طرح اسم ذات بھی نقطہ سے مبرا ہے اور اس اسم ذات جامع صفات کا ایک ایک حرف اگر الگ کر دیا جائے تو بھی اپنے معنی میں باقی رہتا ہے جیسے اگر پہلا الف اس سے الگ کرلیا جائے تو للہ رہ جاتا ہے جو اپنے ہی معنی میں باقی ہے جیسے لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡض اگر لام اول بھی جدا کرلیا جائے تو بھی اصلی معنی باقی رہتے ہیں جیسے لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اگر دونوں لام جدا کر دیئے جائیں اور آخر کی ہ کو واؤ کے ساتھ ملا دیں تب بھی اصلی معنی باقی رہتے ہیں جیسے هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ خواص اس اسم ذات کے پڑھنے کے بے شمار خواص ہیں لیکن یہاں صرف چند خواص کا ذکر کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ہر اسم کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے۔

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی خلوت میں تین ہزار بار یا اللہ کہے اللہ تعالیٰ اس کے دِل کو مخزن اسرار کر دیتا ہے۔ اسی لئے تمام اولیائے کرام اپنے مریدوں کو اسم ذات کی مشق کراتے ہیں۔ حقیقت میں یہ مظہر العجائب کا خزانہ ہے۔

(۲) ایک ہزار بار روزانہ کسی وقتِ مقررہ پر پڑھنے سے صاحب یقین ہو۔ طبیعت میں یکسوئی پیدا ہو کر فکر سے نجات ملے۔ قلب کدورت سے صاف ہو کر مطمئن ہو جاتا ہے۔

(۳) ہر نماز کے بعد یکصد بار پڑھنے سے صاحب کشف اور صاحب باطن ہو۔

(۴) دفع امراض کے لئے باوضو ہو کر قبلہ رُخ تصور مریض کا رکھ کر ہر روز ایک ہزار بار پڑھا کرے کبھی ناغہ نہ ہو۔

(۵) اگر سوا لاکھ مرتبہ مسلسل پورا کرایا جائے پھر ہر مرض کے لئے ۶۶ مرتبہ روزانہ لکھ کر پلایا جائے ۲۱ دن یا ۴۱ دن۔

(۶) اگر کسی رکابی میں بلا تعداد بقدر وسعت ظرف لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی مصروح یا آسیب زدہ پر چھڑکے تو صحت ہوگی۔

(۷) اگر کسی سخت مہم کے لئے سوا لاکھ یا چالیس دِن میں لکھے یا لکھوائے اور گولیاں بنا کر روزانہ دریا میں ڈالیں تو مہم سر ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۸) جب اس اسم کا ذاکر کثرت سے اس اسم کو پڑھے کہ اس پر غلبہ حال پیدا ہو جائے تو وہ اپنے اندر بڑی بڑی خوبیاں دیکھے گا۔ یہ اسم

مخلوق کی نظروں میں بڑا دکھانے والا ہے۔ اس کے پڑھنے کا مناسب وقت بعداز نماز تہجد یا قبل از نماز فجر خضوع وخشوع کے ساتھ تنہائی ہے۔ اگر اجازت پیرومرشد کے ساتھ پڑھا جائے تو اس کے اثرات بہت جلد ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

ہر کام کے درست ہونے کیلئے: ہر کام کے درست ہونے کے لئے اور ہر مرض کے دفع ہونے اور ایمان کے قوی ہونے کے لئے بعداز نماز مغرب (91) مرتبہ پوری سورۃ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھنا چاہئے اور مقام "نستعین" پر دل میں مطلب کا خیال رکھنا چاہئے۔

برائے بخار و دفع آفات: بخار کے لئے یہ شعر لکھ کر گلے میں ڈال دیں بفضل تعالیٰ بخار اُتر جائے گا۔ اگر اسے لکھ کر دروازہ پر لگا دیا جائے تو اللہ کے فضل وکرم سے جمع آفات اور وبا سے گھر محفوظ رہے۔

لی خمسة اطفی بها حرا الوباء الحاطمه
المصطفٰی والمرتضٰی و ابناهما والفاطمه

بھولے بھٹکے مسافر کا راستہ پانا: اگر کوئی راستہ بھول جائے اور پانی قریب ہو تو وضو کرلے ورنہ تیمم کرے فجر کی اذان کہے اور پھر سورۃ یٰسین پڑھے' اللہ کے فضل سے راستہ مل جائے۔ دیگر بھولنے والا اگر یا حادی کا ذکر بکثرت کرے تو بھی بفضلِ تعالیٰ راستہ مل جائے۔

جسے ہمیشہ سانپ کاٹتا ہو: یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالیں بفضلِ تعالیٰ سانپ نہ کاٹے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط س ل م ق و لا من رب ر ح ی م

برائے امن' ہر آفت و دشمن آگ' چور و درندوں سے: اَللّٰہُ حَافِظِیْ اَللّٰہُ نَاصِرِی اَللّٰہُ نَاظِرِی اَللّٰہ مَعِیْ صبح وشام سات سات مرتبہ پڑھا کریں بشرطیکہ اکیلا ہو۔ اگر جماعت ہو تو یوں پڑھے۔

اَللّٰہُ حافظنا . اَللّٰہُ نَاصِرُنَا . اَللّٰہُ نَاظِرُنَا . اَللّٰہُ مَعَنَا

برائے یرقان: زرد کاغذ پر یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔ بفضل تعالیٰ یرقان جاتا رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

بِحَقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

بحق محمد رسول اللہ

دفع شود. دفع شود. دفع شود

تسخیر دیواکر مکھی

☆......از: محی الدین عارف۔ جھنگ

پرہیز: جمالی (انڈہ۔لسی۔کچا لہسن پیاز اور جماع وغیرہ)

دن: عمل کا دن ایک ہے۔

طریقہ: عشاء کے بعد پرسکون جگہ پر بیٹھ کر حصار کر کے عمل ہذا کی عبارت کو ۱۰۰۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ ۱۰۰۰۰ تعداد مکمل ہونے پر آپ کے سامنے ایک عورت آئے گی جس کی شکل مانند چاند ہوگی۔ یہ دیواکر مکھی ہے۔ آپ اس سے معقول معاہدہ کرلیں اور اس کے بعد اس سے کہیں مجھے جب تمہاری ضرورت ہوگی میں تمہیں بلاؤں گا اور اس سے نشانی لے لیں۔

منتر: اوم دیواکر مکھی سواھا.

عمل برائے حب

از: سید احتشام شاہ۔ گرجاکھ (گوجرانوالہ)

یہ تعویذ بہت تاثیر والا ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔ سنگدل سے سنگدل محبوب ہو ضرور مل جائے گا۔ حب کیلئے یہ تعویذ لکھ کر انار کے درخت کے ساتھ لٹکا یا جائے جس وقت یہ تعویذ ہوا سے ہلے گا تو مطلوب محبت میں بے قرار ہو جائیگا اور فوراً حاضر ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

قل	هو	الله	احد
الله	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	له	کفوا	احد

دیگر تعویذ برائے حب

اگر کسی عورت کا خاوند اس سے نفرت کرنے لگے تو اس تعویذ کو لکھ کر شربت میں گھول کر پلائے تو خاوند اپنی عورت سے محبت کرنے لگے گا۔

چال نقش

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

۵	۱۸	۱۵	۱۲
۱۶	۱۱	۶	۱۷
۱۰	۱۳	۲۰	۷
۱۹	۸	۹	۱۴

(بقیہ صفحہ نمبر 29 پر ملاحظہ کریں)



بونس قسط

سبق نمبر 26

ابجد نجوم

استخراج دوازدہ بیوت اور قوت

منجم زنجانی برادرز سے علم نجوم سیکھیں

مثلاً کسی کی پیدائش ۲ بجے بعد دوپہر ہوئی یعنی طلوع آفتاب سے وقت پیدائش تک فاصلہ ۸ گھنٹے ۶ منٹ ہے۔ طلوع آفتاب ۵ بجکر ۵۴ منٹ ۴۰ سیکنڈ اور غروب آفتاب ۵ بجکر ۴۰ منٹ ۱۶ سیکنڈ = مقدار دن ۱۱ گھنٹے ۴۵ منٹ ۳۶ سیکنڈ۔ نصف النہار ۵ گھنٹے ۵۲ منٹ ۴۸ سیکنڈ

وقت پیدائش کا فرق طلوع آفتاب سے	8-05-20
نصف النہار	5-52-48
	2-12-32

شمس برج میزان کے 20 درجہ 24 دقیقہ پر سیانا طریقہ کا عمل: شمس برج میزان ۲۰ درجہ ۲۴ دقیقہ = اس کے کل ثانیے ۷۳۴۴۰ × مقدار برج میزان = کل سیکنڈ ۶۶۹۶ برابر ہے ثانیہ ۴۹۱۷۵۴۲۴۰ ÷ ۳۰ = ۱۶۳۹۱۸۰۸ ثانیے۔ اس کے گھنٹے منٹ بنائے تو ایک گھنٹہ ۱۵ منٹ ۵۳ سیکنڈ حاصل ہوئے۔ نصف النہار اور وقت مطلوبہ فرق ۲ گھنٹے ۱۲ منٹ ۳۲ سیکنڈ نفی ایک گھنٹہ ۱۵ منٹ ۵۳ سیکنڈ حاصل تفریق ۵۶ منٹ ۳۹ سیکنڈ

۰_۵۶_۳۹
۳۰ × ....
۱_۵۱_۳۶

یعنی ۵۶ منٹ ۳۹ سیکنڈ کو سیکنڈ میں تبدیل کیا تو ۳۳۹۹ ہوئے ان کو ۳۰ سے ضرب دیا تو ۱۰۱۹۷۰ سیکنڈ ہوئے۔ اب ایک گھنٹہ ۵۱ منٹ اور ۳۶ سیکنڈ کے سیکنڈ بنائے تو ۶۶۹۶ سیکنڈ حاصل ہوئے ان کو یہ کیا کہ:

$\frac{۱۰۱۹۷۰}{۶۶۹۶}$ تو ۱۵ درجے ۱۳ دقیقہ اور ۴ ثانیہ حاصل ہوئے۔

فاصلہ شمس اور عاشر برج میزان	20-24-00
نصف النہار اور وقت مطلوبہ کے فرق	15-13-04
کا درجات برج سنبلہ = فاصلہ خانہ عاشر سیانا شمس	35-37-04
خانہ عاشر بحساب سیانا	200-24-00
	236-01-04
تفریق عین انشاء ۱۱۸	21-15-57
نریانا حساب سے خانہ عاشر	30÷214-45-7

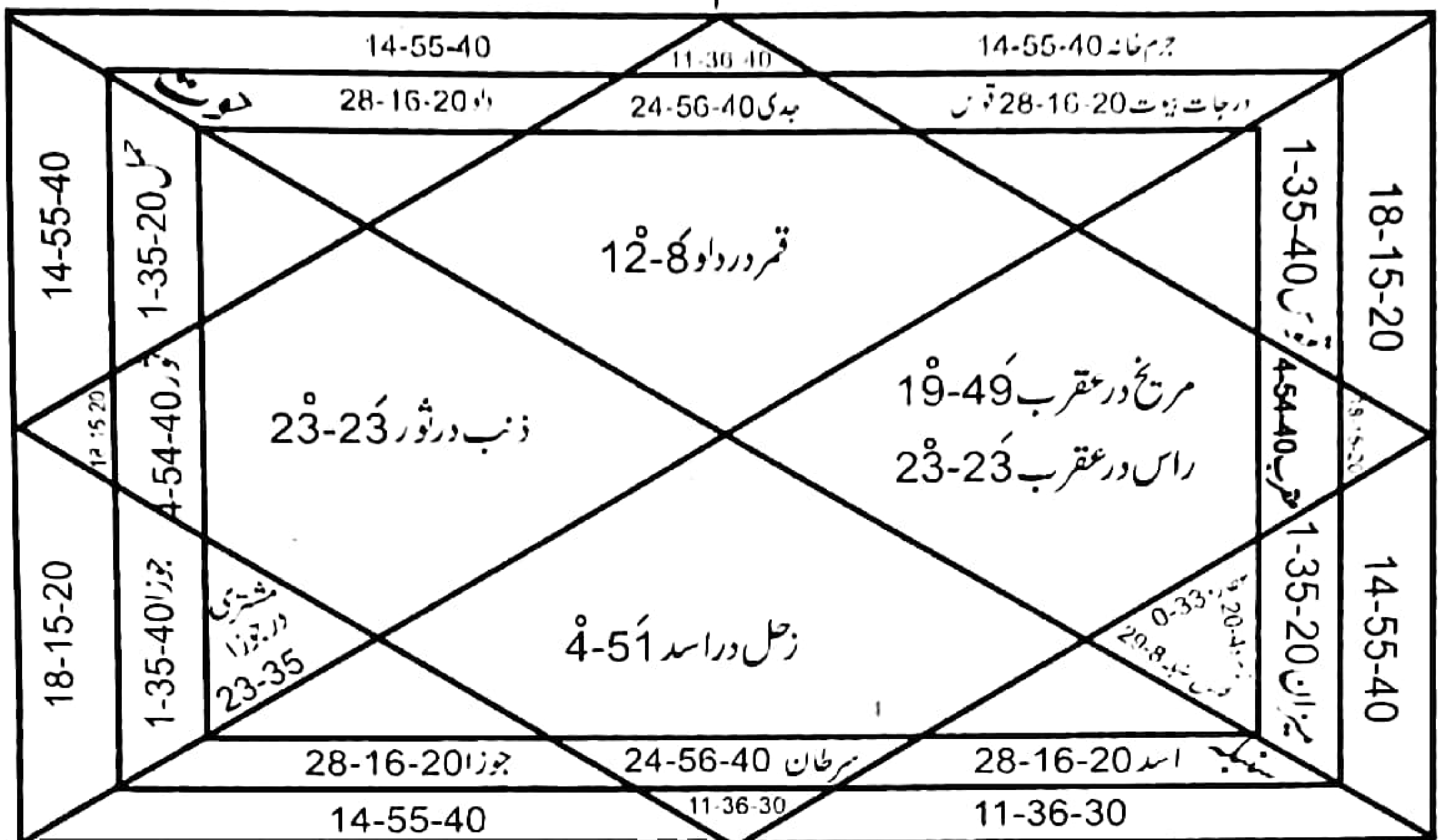
= برج عقرب ۴ درجہ ۴۵ دقیقہ ۷ ثانیہ یعنی ہمارے وقت مطلوبہ پر دسویں گھر پر برج عقرب کے مندرجہ بالا درجے، دقیقے اور ثانیہ طلوع ہو رہے تھے۔ ایک مثالی زائچہ سے گھروں کے درجات اور جرم خانہ معلوم کرنیکا طریقہ حسب ذیل ہے۔

جرم خانہ یعنی پچھلے گھر کی انتہا اور اگلے گھر کی ابتداء کو کہا جاتا ہے۔ جسے ہندی میں بھاوا سندھی کہتے ہیں، دوسرے لفظوں میں دو لگاتار یکے بعد دیگرے گھروں کے نقطہ اتصال کو جرم خانہ کہا جاتا ہے۔ کسی گھر کی مکمل قوت اس گھر کے درمیانی مرکزی نقطہ میں ہوتی ہے۔ پس یہ قوت کسی مقام (نقطہ) سے شروع ہو کر کسی مقام (نقطہ) پر ختم ہوتی ہے۔ پس کسی سیارہ کی قوت مرکزی نقطہ کی طرف آنے سے بتدریج بڑھتی ہے اور اسی طرح جرم خانہ تک پہنچتے پہنچتے ختم ہو جاتی ہے۔ وہ نقطہ اتصال یا مقام جہاں سے کوئی گھر طلوع ہوتا ہے یعنی نقطہ ابتداء کو ہندی میں اربھا سندھی کہتے ہیں اور جہاں اس گھر کا اختتام ہو یعنی نقطہ انتہا کو ہندی میں وربھا سندھی کہا جاتا ہے۔ مثلاً پہلے گھر کا نقطہ ابتداء بارہویں گھر کا نقطہ انتہا ہوگا اسی طرح پہلے گھر کا نقطہ انتہا دوسرے گھر کا نقطہ ابتداء ہوگا۔

جرم معلوم کرنیکا طریقہ: دو لگاتار گھروں کے درجات جمع کر کے ۲ سے تقسیم کر لو، نتیجہ جرم خانہ ہوگا۔ مثلاً مثالی زائچہ اگلے صفحے پر ملاحظہ کریں۔

پہلے گھر کے درجات	294-56-40
دوسرے گھر کے درجات	328-16-20

```
2 ) 623-13-0 ( 311-36-30
    622
    ---
      1
     60
     60
     13
2 )  73 ( 36
      6
     ---
     13
     12
     ---
      1
     60
2 )  60 ( 30
     60
     ---
      X
```



یعنی خانہ دوم کا جرم برج دلو کا **11** درجہ **36** دقیقہ **30** ثانیہ ہے۔ دوسرے لفظوں میں برج دلو کا **11-36-30** پہلے اور دوسرے گھر کا نقطہ اتصال ہے یا پہلے گھر کا نقطہ غروب اور دوسرے کا نقطہ طلوع

اس طرح جب چھ گھروں کے نقطہ اتصال معلوم کر لئے جائیں تو باقی چھ گھروں کے نقطہ اتصال معلوم کرنے کے لئے' پہلوں میں ۱۸۰ درجات جمع کر دیئے جائیں تو ان باقی چھ گروں کے نقطہ اتصال نکل آئیں گے۔

کسی گھر کے درجات سے اس گھر کے جرم کے درجات کم دیئے جائیں تو اس گھر کا ابتدائی نصف حصہ معلوم ہو جاتا ہے جسے ہندی میں پوربا بھاگ کہتے ہیں۔ اسی طرح اگلے گھر کے جرم کے درجات سے پچھلے گھر کے درجات کم دیئے جائیں تو اس گھر کا انتہائی نصف حصہ نکل آتا ہے جسے ہندی میں امر بھاگ کہتے ہیں اور جب ان دونوں کو جمع کر لیا جائے تو اس گھر کی پوری لمبائی معلوم ہو جاتی ہے۔

گھر کا حصہ اول یا پوربا بھاگ: درجات نقطہ اوس۔ درجات نقطہ ابتداء = حصہ اول

گھر کا حصہ دوم یا اترو بھاگ: درجات نقطہ انتہاء۔ درجات نقطہ اوسط = حصہ دوم

مثالی زائچہ کے بارہ گھروں کے ابتداء و انتہاء کی پوری وضاحت ایک جدول کے ذریعہ کرتے ہیں تاکہ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

	گھر کا انتہاء (وربھاسندھی)	نقطہ اوسط (مدھیاسندھی)	گھر کی ابتداء (ارنبھاسندھ)
خانہ اول:	11-36-40	24-56-40	11-36-40
خانہ دوم:	14-55-40	28-16-20	11-36-40
خانہ سوم:	18-15-20	01-35-40	14-55-40
خانہ چہارم:	18-15-20	04-54-40	18-15-20
خانہ پنجم:	14-55-40	01-35-40	18-15-20
خانہ ششم:	11-36-30	28-16-20	14-55-40
خانہ ہفتم:	11-36-40	24-56-40	11-36-40
خانہ ہشتم:	14-55-40	28-16-20	11-36-40
خانہ نہم:	18-15-20	01-35-40	14-55-40
خانہ دہم:	18-15-20	04-54-40	18-15-20
خانہ یازدہم:	14-55-40	01-35-40	18-15-20
خانہ دوازدہم:	11-36-30	28-16-20	14-55-40

نقطہ اوسط: سیارہ کے اثرات گھر کے ابتدائی درجات سے شروع ہوتے ہیں اور نقطہ اوسط کے درجات تک پہنچتے پہنچتے اس کی قوت رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے اور نقطہ اوسط کے درجات پر سیارہ مکمل طور پر قوی ہو جاتا ہے۔ پھر گھر کے آخری درجات تک پہنچتے پہنچتے اس کی قوت رفتہ

(بقیہ صفحہ نمبر 52 پر ملاحظہ کریں)